Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
از اریبہ شاہد
Filzz
مجھے تم سے
محبت ہے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

مجھے تم سے محبت ہے

اریبہ شاھد

مجھے کالج چھوڑ دو۰۰۰۰

خان بابا کے ساتھ چلی جاؤ میں تمہارا نوکر نہیں ہوں۰۰۰وہ اگے قدم بڑھاتے ہوئے بولا۰۰۰

کیا ہوجائے اگر تم مجھے کالج چھوڑتے ہوئے آفس چلے جاؤگے وہ اسکے عقب میں چلتی ہوئ بولی۰۰۰

مجھے دیر ہورہی میرا دماغ خراب مت کرو ۰۰اس نے مڑ کر غصے سے کہا۰۰۰

مجھے بھی دیر ہورہی وہ اس کے غصے کا اثر لیے بنا کار کا ڈور کھول کر اندر بیٹھنے لگی وہ تیزی سے آیا اور اس کا بازو پکڑ کر کار سے باہر کھینچا تمہیں سمجھ نہیں آتا کیا؟ اس نے غصے سے کہا اور اسے دھکا دے کر گاڑی میں بیٹھ گیا اور زن سے گاڑی بھگا لے گیا۰۰۰۰

عجیب انسان ہیں ہاں نہیں تو کیا ہو جاتا اگر ساتھ لے جاتا سارے کپڑے گندے کر دیے اللہ پوچھے گا تمہیں شاہ ذر ؟۰۰۰دانین کپڑے جھاڑتی ہوئ بولی۰۰۰۰

خان بابا گاڑی نکالے ۰۰۰۰۰

۰۰

کیسا ہے تو؟۰۰شاہ ذر اپنے کمرے میں آیا تو آیان اسکا منتظر تھا۰۰

ٹھیک تو کیسا ہیں ؟ آیان نے کہا

ٹھیک اس نے بس اتنا ہی کہا

کیا ہوا ؟ آیان بغوراس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا ۰۰۰۰۰

نہیں کچھ نہیں شاہ ذر فائل دیکھتے ہوے بولا ۰۰۰۰

شرافت سے بتادے اب آیان نے فائل بند کی۰۰یار اس لڑکی سے میں پریشان آگیا ہوں شاہ ذر کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا ۰۰۰

کس لڑکی سے ؟۰۰۰۰۰۰ایک ہی تو ہیں چڑیل ؟؟شاہ ذر بولا

تو دانین کی بات کر رہا ہے؟آیان بولا

جی ہاں ایک وہی تو ہیں جس کو میری خوشیاں برداشت نہیں شاہ ذر نے غصے سے کہا ۰۰۰یار تو پاگل تو نہیں دانین اتنی اچھی ہیں تو کیوں ہر وقت اس۔کے پیچھے پڑا رہتا ہیں آیان نے کہا ۰۰۰۰

تو میرا دوست ہیں یا اسکا شاہ ذر نے اسے گھورا ••• آفکورس تیرا دوست ہوں بٹ وہ میری بہنوں کی جیسی ہیں اور کونسا تیری اس سے شادی کر وا ہیں تو کیوں کرتا ہیں ایسا آیان نے کہا••••••کروا بھی نہیں سکتے اور ہاں تیرا لیکچر ختم ہوگیا ہو تو کام کریں شاہ ذر نے کہا

تجھے سمجھانا بے کار ہیں عقل کی کمی ہیں تجھ میں آیان کہتا ہوا کھڑا ہوگیا

آیان شاہ ذر کا بچپن کا دوست تھا اوربزنس پر ٹنر بھی ••••••••••••••••

یار تو ہر شاہ ذر بھائ کی برائ کرتی رہتی ہیں اتنے اچھے تو ہیں وہ سمرا بولی•••••ہاں صرف شکل سے ہی اچھے ہیں ویسے تو ایک بھی خوبی نہیں اس۔ میں دانین نے کہا••••• اچھا چلو دفع کرو کلاس میں چلو شانزے نے کہا ••• ہم چلو دونوں ایک ساتھ بولی اور کلاس میں چلی گئ ••••

••

•یوسف صاحب اور خضر صاحب دونوں بھائی تھے،

یوسف صاحب کا ایک بیٹا تھا شاہ ذر ،شاہ ذر بہت کم بولنا پسند کرتا تھا زیادہ بولنے اور شور شرابا کرنے والوں سے اسے سخت چڑ تھی وہ ایک دھیمے مزاج کا مالک تھا••••

شاہ ذر کا۔ سکون تو تب برباد ہوا جب خضر صاحب کے ہاں دانین پیدا ہوئ شاہ ذر جتنا کم گو تھا دانین اتنا ہی بولتی تھی ••دانین بہت بولتی تھی شرارتیں کرنا سب کو تنگ کرنا شور کرنا اس کا روز کا کام تھا اور شاہ ذر کو اس سے سخت چڑ تھی دانین میں سب گھر والوں کی جان بستی تھی سب کی

زبان پر بس دانین کا نام ہوتا شاہ ذر کو لگنے لگا کہ دانین کی وجہ سے اس کی اہمیت ختم ہوگئ ہیں جبکہ ایسا نہیں تھا۔ دانین کے پیدا ہونے کے کچھ وقت بعد ہی انیلا بیگم(دانین کی والدہ)کا انتقال ہوگیا تھا تو جبھی سب اس کو زیادہ توجہ دیتے پیار دیتے کہ اسے اپنی ماں کی کمی محسوس نہ ہو ۔۔لیکن شاہ ذر بات کا رخ غلط جگہ موڑ کر اس۔ سے نفرت کرنے لگا تھا۔۔۔

ثناء بیگم پر ایک دن قیامت ٹوٹ پڑی جب انہیں خبر ملی کہ یوسف صاحب اور خضر صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہیں اور وقت پر اسپتال نہ لے جانے کی وجہ سے ان دونوں کی ڈیتھ ہوگئ ہیں •• ثناء بیگم اور۔ دانین کو سخت صدمہ پہنچا پہلے ماں اب باپ دانین تو۔ جیسے ٹوٹ سی گئ تھی ثناء بیگم۔ نے اسے سنبھالا وہ بھی تو اسکی ماں کی ہی طرح تھی بچپن سے اب تک انہوں نے ہی۔ تو۔ پالا تھا دانین کو کافی وقت لگا سنبھلنے میں اور شاہ ذر نے اپنے بابا اور چاچو کا۔ بزنس۔ سنبھال لیا شاہ ذر مرد تھا اس۔ جلدی سنبھل گیا اب اسے ہی سب دیکھنا تھا••••••••••••••••••••••••••••••••

السلام وعلیکم ماما دانین نے گھر میں آتے ہوئے سلام کیا••••••وعلیکم السلام کیسا رہا دن میری جان کا ثناء بیگم نے پیار سے کہا اچھا رہا اور شاہ ذر کہاں ہیں ثناء بیگم نے کہا آتا ہوگا اور ماما پتہ ہے اس بدتمیز نے صبح مجھے گاڑی سے نکال کر دھکا دیا۔ تھا دانین نے شکایت کی ••••ہوگئ شروع آتے ساتھ اور کوئی کام نہیں تمہارے پاس شاہ ذر لاونج میں داخل ہوتا ہوا بولا •••ہاں تو سچ ہی بتا رہی۔ ہوں ماما کو دانین بولی••••سچ اور۔ تم بول ہی نہ لو اور یہ میری ماما ہیں تمہاری نہیں شاہ ذر ثناء بیگم کے پاس بیٹھتا ہوا بولا••••میری بھی ماما ہیں سمجھے دانین اسے گھورتی ہوئی بولی

جی نہیں ... اچھا بھئی لڑنا بند کرو دونوں کی ماما ہوں میں ثناء بیگم نے دونوں چپ کروایا ....دانین شاہ ذر کو منہ چڑانے لگی شاہ ذر نے ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالی اور کھڑا ہوگیا...ماما میرا کھانا میرے کمرے میں بھیج دے شاہ ذر نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا

بیٹا میں کھانا لگا رہی ہوں ساتھ میں آکر کھاؤ ثناء بیگم نے کہا نہیں آپ میرے روم میں بھیجوا دیں بس شاہ ذر نے کہا

چھوڑے ماما چلے ہم کھانا کھاتے ہیں اس کے تو نخرے ختم نہیں ہوتے دانین نے اسے مذید غصّہ دلایا ....پتہ نہیں کب جان چھوٹے گی اس سے شاہ ذر بڑبڑایا ..ذور سے بولو آواز نہیں آرہی دانین کان پر ہاتھ رکھ کر کہا ....دفع ہوجاؤ شاہ ذر پیر پٹختا کمرے میں آگیا ...پتہ نہیں کیا چیز ہے یہ لڑکی شادی ہو اس کی تو جان چھوٹے اس سے شاہ ذر خود سے باتیں کر رہا تھا کہ دروازہ بجا آجاؤ شاہ ذر نے کہا دانین اندر آئی تو شاہ ذر اسے دیکھ کر غصے سے لال ہوگیا کیوں آئی ہو شاہ ذر نے سخت لہجے میں کہا...اندھے ہو دیکھ نہیں رہا کھا لائی ہو دانین ٹرے میز پر رکھتی ہوئی بولی

ویلکم دانین شاہ ذر کے بولنے سے پہلے ہی بول پڑی .....شکریہ کس نے کہا تمہیں شاہ ذر اسے گھورتا ہوا بولا ..میں دل کی باتیں جان لیتی ہوں دانین نے مزے سے کہا ..تم اتنی اچھی ... ہاں اچھی تو میں ہو چلو اللہ حافظ دانین شاہ ذر کی بات کاٹتی ہوئی بولی اور کمرے سے نکل گئی .....میں نے ایسا کب کہا شاہ ذر اب تک حیران و پریشان کھڑا تھا افففففف یہ لڑکی خود تو پاگل ہیں مجھے بھی کردے گی........

میں نے ایسا کب کہا شاہ ذر اب تک حیران و پریشان کھڑا تھا اففففف یہ لڑکی خود تو پاگل ہیں مجھے بھی کردے گی........

....

مجھے آئسکریم کھانی ہیں ......دانین اس وقت مجھے تنگ مت کرو میں کام کر رہا ہوں ... نہیں مجھے ابھی کھانی ہیں لے کر آئے بلکہ ایک کام کرے مجھے بھی لے چلے دانین نے لیپ ٹاپ بند کیا ....دانین شاہ ذر چیخا .. جی وہ معصومیت سے بولی .. دفع ہوجاؤ میں تھپڑ ماردوگا ورنہ شاہ ذر نے اسے ڈرانا چاہا ..مارے دانین نے چہرہ آگے کر دیا شاہ ذر ضبط کر رہا اس کا دل تو کر رہا تھا کہ لگا دے ایک لیکن وہ کچھ سوچ کے رک گیا دانین میں لاسٹ بار کہہ رہا ہوں جاؤ یہاں سے شاہ ذر ضبط کرتا ہوا بولا

کیا ہوا کیوں غصہ ہورہا ہیں میری پیاری بہن پر آیان کمرے میں آتا ہوا بولا شاہ ذر نے ہی اسے بلایا تھا ...

آجا ایک تیری ہی کمی تھی شاہ ذر نے کہا اور تم جاؤ یہاں سے اب اب کی بار وہ دانین کی طرف متوجہ ہوا .....

کنجوس دانین نے منہ بنایا ....کیا باتیں ہورہی ہیں ذرا ہمیں بھی بتاؤ آیان نے کہا

میں نے تو بس آئسکریم کھانے کا کہا تھا یہ بےوجہ غصّہ کررہے تھے دانین نے معصومیت سے کہا .. بس اتنی سی بات چلو دانین میرے ساتھ چلو میں کھلاتا آج اپنی بہن کو آئسکریم آیان نے

مسکراتے ہوئے کہا سچی دانین نے خوشی سے چہکی ••کوئی ضرورت نہیں ہیں بیٹھو تم یہاں چپ کر اور تم دانین اپنے کمرے میں جاؤ کوئی کہی نہیں جارہا شاہ ذر نے تحکم انداز میں کہا اتنے کھڑوس کیوں ہو تم دانین نے برا سا منہ بنایا شاہ ذر نے اسے گھورا •••چل نا یار دیکھ کام تو ہوتا رہتا پلیز چل نا آیان نے اسے منانا چاہا شاہ ذر نے اسے گھورا تو آیان نے معصوم سی شکل بنائ شاہ ذر نے اسے گھورا اور کار کی چابی اٹھائ اور باہر نکل گیا جس کا۔ مطلب تھا جلدی باہر آؤ میں انتظار کر رہا ہوں شکر اب چلے۔ جلدی صاحب کا موڈ بدلنے میں دیر نہیں لگتی دانین نے آیان سے کہا اور۔ دونوں باہر نکل گئے ••••

آیان بھا•••••دانین خاموش ایک لفظ بھی بولا نا گاڑی سے اتار دونگا شاہ ذر نے دانین کی بات کاٹتے ہوئے کہا••••کھڑوس دانین نے آہستہ سے کہا اور باہر بھاگتے نظارے دیکھنے لگی•••••

میں نے تو سوچا تھا کہ گھر کی بچی گھر۔ میں ہی آجائے گی لیکن شاہ اور دانی کی آپس میں بلکل نہیں بنتی بچپن میں تو۔ مجھے لگتا تھا چھوٹے ہیں ابھی بڑے ہو کر ٹھیک ہوجائے گے لیکن اب تو ناممکن لگتا ہیں شاہ ذر تو کبھی نہیں مانے گا دانین سے شادی کے لیے سوری یوسف ہوسکتا ہیں میں۔ آپکی خواہش پوری نا کر پاؤ وہ اپنی سوچوں میں گھوم تھی گاڑی کے ہارن کی آواز سے وہ سوچوں سے باہر آئ لگتا ہے یہ لوگ آگئے ایک کام کرتی ہوں میں آیان سے بات کر کے دیکھتی ہوں ہوسکتا ہیں بات بن جائے ہاں یہ ٹھیک رہے گا •••••••اچھا بھائ میں چلتا ہوں امی انتظار کر۔ رہی ہوگی آیان نے کہا رک جائے چائے پی لے پھر چلے جایئے گا دانین نے کہا تو آیان ہنسنے لگا ابھی آئسکریم کھا کر آئے ہے اور اب چائے ••••ارے ہاں میں بھول گئ دانین نے اپنے سر پر ہاتھ مارا •••

ارے آ گئے تم لوگ آجاؤ اندر آیان بیٹا ثناء بیگم نے کہا ۰۰۰۰السلام وعلیکم آنٹی کیسی ہیں آپ آیان نے کہا۰۰۰وعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک اللہ کا کرم ہیں اندر آجاؤ ثناء بیگم نے کہا نہیں آنٹی پھر کبھی ابھی میں بس۔ نکل ہی رہا تھا۔ امی پریشان ہوگی آیان نے کہا چلو۔ پھر۔ ضرور آنا مجھے ایک کام میں۔ تم۔ سے ثناء بیگم نے کہا ٹھیک ہیں پھر۔ میں کل آتا۔ ہوں اللہ حافظ

۰۰۰اللہ حافظ ۰۰۰۰۰۰

بیٹا آرام سے کھاؤ ناشتہ بھاگا۔ نہیں جارہا ثناء بیگم نے دانین کو کہا ۰۰۰ ماما ناشتہ نہیں بھاگ رہا لیکن اگر۔ میں نے جلدی ناشتہ نہیں کیا آپکا وہ کھڑوس بیٹا ضرور مجھے چھوڑ کر بھاگ جائے گا دانین نے جوس کا گلاس ختم کیا ۰۰۰۰۰انہیں باتوں پر۔ وہ ناراض ہوتا ہیں تم سے ثناء بیگم نے دانین کے کان کھینچے آآآ ماما سچ تو۔ کہہ رہی ہوں ویسے اب ایک بات بتائے آپ اور بڑے بابا تو اتنے سوئیٹ ہیں یہ کس پر چلا گیا دانین نے عجیب سا منہ بنا کر کہا ۰۰۰ افففف یہ لڑکی نہیں سدھرے گی ابھی سنا نہ اس نے پھر دیکھنا۔ کتنا غصہ ہوگا ۰۰۰ہوتا رہے دانین نے شانے اچکائے ۰۰ چلو شاہ زر بھی آگیا آؤ۔ بیٹا ناشتہ کرلو ۰۰نہیں ماما مجھے دیر ہورہی ہیں میں آفس میں ہی کر لونگا اللہ حافظ ماما دانین نے اپنا بیگ اٹھایا اور اسکے پیچھے بھاگی اللہ حافظ۔۔ کیا ہوگا ان دونوں کا میں آیان کو کال کرتی ہوں یہاں سے ہوتا ہوا آفس۔ چلا جائے ۰۰۰

میں نے تمہیں کہا تھا نہ خان بابا کے ساتھ جایا کرو شاہ زر اسے اپنے پیچھے آتے دیکھ کر کہا تمہیں اپنے ساتھ لے جانے میں کیا ہیں اور ابھی کوئی بحث مت کرنا میں لیٹ ہورہی ہوں جلدی چلو ورنہ میں ماما کو۔ بول رہی پھر۔ انکو جواب خود دینا دانین گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی شاہ زر کو غصہ تو

بہت آیا لیکن وہ ضبط کر گیا کیونکہ اسے دیر ہو رہی تھی اگے آکر بیٹھو میں تمہارا ڈرائیور۔ نہیں شاہ ذر نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔ دانین بھی خاموشی سے آگے آکر بیٹھ گئی سارے راستہ خاموشی سے گزرا دانین کا کالج آیا تو وہ اتر۔ کر چلی گئی اور۔ شاہ ذر آفس چلا گیا••••••••••••

ناممکن آنٹی شاہ ذر کبھی اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہو گا اسے دانین بلکل نہیں پسند اور جس کے ساتھ وہ کچھ دیر رہنا پسند نہیں کرتا اس کے ساتھ پوری زندگی گزرنا۔ ناممکن ہیں آیان نے کہا••بیٹا تم بات کر کے دیکھو ہو سکتا ہیں مان جائے یوسف کی بہت خواہش تھی کہ دانین شاہ ذر کی دلہن بنے ثناء بیگم بولی••••آنٹی میں سمجھ رہا آپکی بات لیکن آپ جانتی تو ہیں اسے آیان نے کہا•••میں پھر۔ بھی کوشش کرونگا ہو سکتا ہیں بات بن جائے آپ پریشان مت ہو آیان نے ثناء بیگم کا۔ اداس چہرہ دیکھ کر تسلی دی•••شکریہ ثناء بیگم مسکرا دی•••شکریہ کی ضرورت نہیں آنٹی اور اب میں چلتا۔ ہوں شاہ کی کالز آرہی ہیں آیان نے فون چیک کرتے ہوئے کہا•••ٹھیک ہیں اللہ حافظ بیٹا•••اللہ حافظ آنٹی••••

ٹھیک ہیں اللہ حافظ بیٹا•••اللہ حافظ آنٹی•••••••••

دانی ویسے فرض کر تیری شادی تیرے اس کزن سے ہوگئ تو تو کیا کرے گی سمرا نے کہا یار ایسی باتیں فرض کرنے کا مجھے کوئی شوق نہیں دانی نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا••••یار پھر بھی سمرا نے ضد کی•••یار دیکھ شاہ ذر تو کبھی نہیں مانے گا کیونکہ اسے میں پسند نہیں شاید اور جب وہ راضی

نہیں تو شادی ناممکن دانی نے کہا اور تو مطلب تجھے وہ اچھے لگتے ہیں اگر وہ مان جاتے ہیں تو تو کر لے گی ان سے شادی شانزے بولی دانی کچھ پل کے لیے خاموش ہوگئ اور گہری سوچ میں پڑ گئ اس سے کبھی کسی نے اس بارے میں پوچھا ہی نہیں تھا تو۔ اسے سمجھ نہیں آیا کیا جواب دے•••بول نا کہاں کھو گئ سمرا نے اسے ہلایا تو وہ اپنی سوچوں کی دنیا سے باہر آئ•• نہیں یار پاگل ہوگئ ہو کیا میں اس لنگور سے پیار کروں گی باقی لڑکے مر گئے ہیں کیا دانی نے جلدی سے کہا•••

اب لنگور تو نا کہو اتنے ہینڈسم تو ہیں وہ اور تمہارا کتنا خیال رکھتے ہیں میرا کوئ ایسا کزن ہوتا نا میں نے تو خود پرپوز کردینا تھا سمرا نے مزے سے کہا ••• شرم کرو لڑکیوں دانین نے شرم دلانی چاہی •••یار اب بنو مت پتہ ہیں ہمیں تمہیں شاہ ذر بھائ اچھے لگتے ہیں پورا دن تم ان کی باتیں کر کر کہ ہمارے سر میں درد کرتی ہو اور اب ایسے بن رہی ہو جیسے کچھ پتہ ہی نہیں شانزے بولی ••• تم دونوں کا۔ دماغ خراب ہوگیا ہیں اور کچھ نہیں عجیب باتیں کر رہی ہو میں اور شاہ ذر سے پیار نو نیور کبھی بھی نہیں اگر وہ دنیا کا آخری لڑکا بھی ہوا نا تو بھی میں اس سے شادی نہیں کرونگی دانین نے کہا یار کیا برائ ہیں ان میں سمرا بولی اچھائ بھی تو نہیں ہیں اور اب مجھے اس ٹوپک پر کوئ بات نہیں کرنی دانین نے غصے میں کہا اوکے لیکن ایک بار سوچنا ضرور اس بارے میں سمرا نے آنکھ ماری دفع ہوجاؤ میں جارہی ہوں دانین نے اپنا بیگ اٹھایا اور کھڑی ہوگئ •••اچھا۔ سوری نہیں کر رہے یہ بات بیٹھ جا شانزے نے اسے کھینچ کے نیچے بیٹھایا

……

تو پاگل ہوگیا ہیں تو اچھی طرح جانتا ہیں نا مجھے وہ ایک نظر اچھی نہیں لگتی مجھے میچیور لڑکیاں پسند ہیں نا کہ وہ جو اب تک بچوں کی طرح حرکتے کرتی ہو تم نے کبھی اسے دیکھا ہیں کیا ہیں اس کے اندر سوائے بچپنے کے میں اب تک اسے اس لیے برداشت کرتا آیا کیونکہ اس کا کوئ نہیں ہمارے سوا اور ایک دن وہ چلی جائے گی رخصت ہوکر اور تو کہہ رہا ہیں وہ پھندا میں اپنے ہی گلے میں ڈال لوں کبھی نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا شاہ ذر غصے سے لال ہورہا تھا ••• یار تو کیوں اتنی نفرت کرتا ہیں اس سے کیا بگاڑا ہیں اس۔ نے تیرا اور تو جو ابھی سب کر رہا ہیں نہ پچتائے گا ایک دن آیان نے اسے سمجھانا چاہا •• اس نے میرے اپنوں کو۔ مجھ سے چھینا ہیں بس اور اتنی اچھی ہیں تو تو کر لے اس سے شادی شاہ ذر کی ایک ایک بات سے نفرت۔ چھلک رہی تھی ناجانے کیوں کرتا تھا۔ وہ اس۔ اتنی نفرت آج آیان نے پہلی دفع اسے اس طرح دیکھا تھا اسے تو۔ وہ کوئ اور۔ شاہ لگا۔ کیونکہ اس۔ سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔ تھا نا ہی اس نے کبھی اسے اتنے غصے میں دیکھا تھا تو۔ پاگل ہیں وہ میری بہنوں کی جیسی ہیں۔ اور کون سے اپنے چھین لیے اس معصوم نے۔ آیان کی آواز بھی بلند ہوگئ معصوم شاہ ذر استہزاء مسکرایا معصوم نہیں ہیں وہ بس۔ بنتی ہیں اور سگی بہن تو نہیں ہیں نا۔ کر لے شادی تو۔ اس۔ سے شاہ ذر نے کہا •••• تجھ سے بات کرنا فضول ہیں آیان کمرے سے باہر آیا اور زور۔ سے دروازہ بند کردیا••••••

اچھا چلو اللہ حافظ میں جارہی ہو وہ آگیا ہوگا جلدی نہیں گئ تو چھوڑ کر چلا جائے گا کھڑوس دانین نے دونوں سے ملتے ہوئے کہا ••ٹھیک ہیں اللہ حافظ دونوں نے ساتھ میں کہا •••••••

ارے شاہ۔ ذر بیٹا تم آگئے دانین کہاں۔ ہیں۔ وہ ساتھ نہیں آئی کیا ثناء بیگم نے شاہ ذر کو گھر میں آتے دیکھ کر پوچھا ••• نوکر نہیں ہوں میں اسکا آجائے گی خود اتنی بھی چھوٹی نہیں ہیں شاہ ذر نے غصے سے کہا اور سیڑھیاں عبور۔ کرتا اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا •••ایسے کیا ہوا ثناء بولی•••السلام وعلیکم آنٹی آیان۔ نے گھر۔ میں داخل ہوتے ہوئے کہا •• وعلیکم السلام بیٹا ••شاہ ذر کو کیا ہوا ؟؟

آنٹی دراصل بات۔ یہ ہیں کہ جو۔ سب آفس میں ہوا۔ آیان نے سب ان کے گوش گزار دیا ••اچھا چلو میں بات کرتی ہوں اس۔ سے ثناء بیگم نے کہا اچھا۔ پھر میں چلتا۔ ہوں میں بس۔ شاہ کو چھوڑنے آیا تھا(شاہ ذر جب غصے میں ہوتا تھا تو گاڑی تیز ڈرائیو کرتا تھا کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا ناراضگی اپنی جگہ لیکن آیان کو مناسب نہیں لگا شاہ ذر کا۔ یوں اکیلے آنا اس لئے شاہ کے لاکھ منع کرنے پر بھی آیان نے کار ڈرائیو کی کیونکہ جو بھی ہو اسے اپنا دوست بہت عزیز تھا)•••نہیں بیٹا آئے ہو تو کھانا کھا کر جانا اب منع نہیں کرنا ثناء بیگم نے کہا تو آیان کو رکنا پڑا•••••

کیا ہوا واپس کیوں آگئی اور ایسی شکل کیوں بنا رکھی ہیں سمرا نے اسے واپس آتا دیکھ کر کہا •• نہیں آیا وہ ڈیش دانین نے برا سا منہ بنا کر کہا •• چل چھوڑ اسے میں تجھے ڈراپ کر دونگی شانزے نے کہا•• ٹھیک ہیں دانی نے اثبات میں سر ہلایا•••••

ایم سوری یار میں اس وقت غصے میں تھا اور پتہ نہیں کیا کیا بول مجھے معاف کردے یار شاہ ذر کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے آیان سے معافی مانگی وہ واقع اپنی کہی باتوں پر شرمندہ تھا

کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہیں کہ آیان نے ہمیشہ دانین کو اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح سمجھا ہیں۰۰۰اٹس اوکے یار آیان نے کہا۰۰یار دیکھ اس کی وجہ سے ہم کیوں اپنی دوستی خراب کرے ویسے بھی سب تو چھین چکی ہیں وہ اب تو بھی دور ہورہا ہے مجھ سے اسکی وجہ سے شاہ ذر نے دکھ سے کہا۰۰۰۰ ارے یار میں کہی نہیں جارہا اور وہ کیوں دور کرے گی مجھے تجھ سے آیان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا ۰۰۰تو پکا مجھ سے ناراض نہیں نا شاہ نے آیان کو دیکھا ۰۰ارے ہاں یار نہیں ناراض میں تجھ وہ گانا ہیں نا جا تجھے معاف کیا غصے کرنے والے آیان نے ہنس کر کہا لیکن وہ گانا ایسے تو نہیں ہے شاہ نے آیان کی طرف دیکھا ارے بس اس۔ میں وہ کہتا ہیں دل توڑنے والے میں نے کہہ دیا غصہ کرنے والے آیان نے کہا اوہ اچھا شاہ نے کہا۰۰۰اوئے سن تو نے پکا مجھے معاف۔ کیا نا شاہ نے کہا طبیعت تو۔ ٹھیک ہیں نا تیری یہ لڑکیوں والی حرکتے کیوں کر رہا ہیں آیان نے شاہ ذر کے ماتھے پر ہاتھ رکھا ۰۰۰مطلب شاہ نے اس۔ دیکھا۔ ۰۰مطلب یہ دس دفع پوچھ چکا ہیں معاف کردیا نا پہلے تو کبھی معافی نہیں مانگی آیان نے آئبرو اچکا کر۔ کہا ۰۰۰ارے وہ بس ایسے ہی شاہ ہنس۔ دیا ۰۰۰۰۰۰۰۰۰

آج ہوا کیا یہ میرے ساتھ شاہ ذر کو یوں چھپ کر دیکھنا اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا تھا ۰۰۰اسے سمرا اور شانزے کی باتیں یاد آئی کہی سچ میں تو ایسا نہیں ہے دانین اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی اور ساتھ ساتھ دن والے واقعے کے بارے میں سوچ رہی تھی ۰۰۰نہیں یہ کیا سوچ رہی ہوں میں ایسا نہیں ہوسکتا یہ دونوں بھی پاگل ہے کچھ بھی بولتی ہیں ۰۰۰دانین کیا

ہو گیا ہے تمہیں کیوں سوچ رہی ہو اسکے بارے میں دانین اٹھ کر بیٹھ گئ لیکن اگر سچ۔ میں ایسا ہوا تو دانین نے ہاتھوں میں سر۔ گرا لیا----------------

کس مشکل میں ڈال دیا ان۔ دونوں نے ۰۰نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ بس اچانک سے۔ ہو گیا اور مجھے شاہ کب۔ اچھا۔ لگتا ہے لیکن اگر۔ ماما نے۔ کہا۔ تو میں۔ منع نہیں۔ کر پاؤنگی افففف۔ کیا مصیبت ہیں دانین گرنے والے انداز میں۔ بیڈ۔ پر لیٹ گئ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

شاہ ذر اپنے کمرے میں بیٹھا کام کر۔ رہا تھا۔ تو دروازہ بجا۰۰۰ آجائے۰۰۰۰ارے ماما آپ اس وقت کوئی کام تھا مجھے بتا۔ دیتی میں۔ آجاتا شاہ گھڑی دیکھتا ہوا بولا ۰۰۰بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہیں لیکن تم وعدہ کرو تم غصہ نہیں کروگے اور میری بات تحمل سے سن کر سوچ کر فیصلہ کروگے ثناء بیگم بولی ۰۰۰ماما جو بات آپ کرنے آئی ہیں اس کا۔ فیصلہ میں پہلے ہی کر۔ چکاہوں اور مجھے اس بارے میں اور۔ کوئی بات نہیں کرنی ہیں شاہ ذر۔۔نے۔ دو ٹوک انداز۔ میں۔ کہا ۰۰۰بیٹا دانین بہت پیاری بچی ہیں بس۔ تھوڑی نادان ہیں شادی کے بعد ٹھیک ہوجائے گی تم جلد بازی میں فیصلہ مت کرو ثناء بیگم نے اسے سمجھایا۔ ۰۰۰۰ہاں وہی تو اچھی ہیں بچپن سے لے کر آج تک یہی تو۔ سنتا۔ آرہا ہوں دانین ایسی دانین ویسی دانین کو۔ یہ پسند ہیں ارے یہ نہیں کرنا۔ دانین ناراض ہوجائے گی ہر وقت دانین دانین میں تو۔ کہی ہوں ہی نہیں مجھے کیا۔ پسند۔ ہے کیا۔ نا پسند ہے اس۔ بات سے کسی کو فرق نہیں پڑتا شاہ ذر مانو پھٹ پڑا تھا ثناء بیگم حیران سی اسے دیکھ رہی تھی نہیں بیٹا ایسا۔ بلکل نہیں ہیں تم غلط سوچ رہے ہو ثناء بیگم نے کہا نہیں ماما ایسا۔ ہی ہیں ابھی بھی آپ یہی کر رہی ہیں اگر ابھی میری جگہ وہ ہوتی تو۔ آپ اسکی بات مان لیتی اور۔ نہیں کرتی یہ

رشتہ شاہ۔ ذر کے لہجے میں دکھ تھا ۰۰بیٹا تم دونوں میرے لیے برابر ہو اور یہ رشتہ تو۔ بچپن سے طے تھا تمہارے بابا اور چاچو۔ کی خواہش تھی یہ میں تو بس انکی آخری خواہش کو پورا کرنے چلی تھی.........................

اگر۔ تم نہیں کرنا۔ چاہتے دانین سے شادی تو ٹھیک ہیں نہیں کرو میں زبردستی نہیں کرونگی لیکن شاہ خدا۔ کا واسطہ ہیں اپنی ماں کی محبت پر شک نہیں کرو۔ ایسا نہیں ہیں جیسا تم سوچتے ہو ثناء بیگم رو۔ دینے کو۔ تھی ۰۰۰ایم سوری ماما۔ مجھے معاف کر دے آپ چاہتی ہیں نا میں دانین سے شادی کروں بابا۔ کی خواہش پوری کروں تو۔ ٹھیک ہیں میں راضی ہوں دانین سے شادی کے لیے شاہ۔ ذر نے ثناء بیگم کے آنسو پونچھے ۰۰۰دانین نیچے جارہی تھی جب وہ شاہ ذر کے کمرے کے پاس۔ سے گزری تو۔ شاہ۔ ذر کے آواز پر حیران رہ گئی اور نیچے جانے کے بجائے واپس۔ اپنے کمرے میں بھاگی ۰۰۰کیا جو میں نے ابھی ابھی سنا۔ وہ واقعی سچ ہیں دانین کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا

....

بڑی خوش نظر آرہی ہو خیر ہے اگلے دن جب دانین کالج گئی تو اسے خوشی سے چھکتا دیکھ کر۔ سمرا نے وجہ جاننی چاہی۰۰۰ہاں۔ خیر ہے دانین مسکرا کر۔ بولی چل اب بتا بھی دے شانزے نے کہا۔ تو۔ دانین نے ساری بات بتا۔ دی ۰۰۰اوووو۔ تو۔ یہ وجہ ہیں شانزے میں کہتی تھی نا۔ یہ شاہ ذر بھائی سے محبت کرتی ہیں دیکھ ذرا اسکو کل تک کیا کہہ رہی تھی اور۔ آج چہرے کی لالی دیکھو سمرا نے اسے چھیڑا ۰۰۰بدتمیز میں تو بس اس لیے خوش۔ ہوں کہ مجھے رخصت ہو کر کہی جانا۔ نہیں پڑے گا۔ ہمیشہ اپنی ماما۔ کے ساتھ رہوگی دانین نے جلدی سے بات۔ بنائی ۰۰۰سچی سمرا نے سچی

کو۔ لمبا کھینچا ••• مچی دانین نے بھی ویسے ہی کہا •••• اوہ بس کر ڈرامے باز اچھے سے جانتے ہیں تجھے شانزے نے اسکے سر۔ پر۔ بوک ماری •••• ہاہاہاہاہاہا دانین ہنسنے لگی ••• ارے تم لوگوں کو پتہ ہیں کل کیا ہوا۔ دانین بولی ••• ہوا۔ تیرے ساتھ ہیں ہمیں کیسے پتہ ہوگا سمرا نے کہا •• بتا۔ رہی ہوں نا ڈیش۔ دانین نے اسے ہلکا سا تھپڑ مارا •• دیکھ شانزے دوست پرائی ہوگئ سمرا نے رونے کا۔ ناٹک کیا۔ •••••••••••••••••••••••••••

•• بند کر۔ ڈرامے سن اب دانین نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا ••• اوکے •••••• ہاہاہاہاہا لو۔ بھئ اب بھائی کو چھپ چھپ دیکھنا بھی شروع سمرا۔ اور۔ شانزے اسکی بات سن کر۔ ہنسنے لگی دانین کو افسوس ہوا کہ اس۔ نے کیوں بتایا دفع ہو میں جارہی ہوں دانین اٹھ کر چلی گئ اوئے رک شانزے نے اسے آواز۔ دی •• نہیں تم لوگ ہنس لو سکون سے پھر آجانا۔ دانین نے جل کر کہا۔ •• اوکے سمرا نے ہانک لگائی تو دانین اور چڑ گئ •• دفع ہوجاؤ دانین نے کہا۔ اور۔ چلی گئ •••••••

بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تو نے آیان نے شاہ کو گلے لگایا •• ہم شاہ ذر بس اتنا ہی بول پایا ••• تو خوش ہیں آیان نے شاہ۔ ذر سے پوچھا •• تجھے کیا لگتا ہے شاہ ذر نے الٹا اس سے سوال کیا •••• دیکھ یار شادی کے بعد سب ٹھیک ہوجائے گا تیری ساری غلط فہمی دور ہوجائے گی آیان نے نرم لہجے میں کہا •• امید کرتا ہوں شاہ نے آہستہ سے کہا •••••••

• ٹھیک ہیں دانی نے اثبات میں سر ہلایا •••••

السلام وعلیکم دانین نے گھر میں گھستے ہی سلام کیا••• وعلیکم السلام کیسی ہو آیان جو لاونج میں بیٹھا تھا دانین کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا ••• میں ٹھیک آپ سنائے آپ کب آئے دانی نے پوچھا •• میں بھی ٹھیک بس ابھی ابھی آیا ہو آیان نے جواب دیا••• آپ شاہ ذر کے ساتھ آئے ہو دانی نے پھر سوال کیا •• نہیں شاہ ذر میرے ساتھ آیا ہے آیان نے ہنس کر کہا •• اچھا۔ ماما کہا ں ہیں دانی بھی ہنس دی •• افففف لڑکی اتنے سوال آیان نے اسے گھورا •• ہاہاہاہاہا ••• آنٹی اوپر ہیں۔ اب سوال بعد میں کرنا۔ جاؤ فریش ہو جاؤ آیان نے کہا۔ تو وہ سر ہلاتی ہوئ کمرے میں چلی گئ•••

شاہ ذر کھڑکی کے پاس کھڑا اپنے غصے کو قابو پانے کی کوشش کر۔ رہا تھا جب دروازہ بجا ••• مجھے کسی سے بات نہیں کرنی ہیں شاہ ذر نے کہا ثناء بیگم کو بھی ابھی بات کرنا مناسب نا لگا اچھا آکر کھانا کھاؤ ثناء بیگم نے رات کو۔ بات کرنے کا۔ ارادہ کر کے شاہ ذر کو نیچے آنے کا کہا •• مجھے بھوک نہیں شاہ ذر نے کھڑکی سے باہر۔ دیکھتے ہوئے کہا شاہ ذر میں نے کہا نا۔ نیچے آؤ ثناء بیگم تھوڑی سخت۔ ہوئی •• آپ چلے میں آرہا ہوں شاہ ذر نے کہا ••اوکے جلدی ثناء بیگم نے کہا۔ اور کمرے سے نکل گئ••••••••• دانین اپنے کمرے سے نکلی اور نیچے جانے لگی تو۔ اسے۔ شاہ۔ ذر۔ کا خیال آیا نا چاہتے ہوئے بھی اسکے قدم اس کے کمرے کے جانب بڑھ گئے ••شاہ ذر کے کمرے کا۔ دروازہ تھوڑا۔ سا کھولا تھا وہ اندر جانے کہ بجائے باہر چھپ کر۔ اس۔ کو دیکھنے لگی شاہ۔ ذر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا چونکہ دروازہ ڈریسنگ کے سامنے تھا تو شاہ ذر نے دانین کو کمرے میں جھانکتے دیکھ لیا اسکے بالوں میں۔ چلتے ہاتھ رک گئے تم یہاں کیا کر رہی ہو شاہ ذر

پیچھے مڑا دانین کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو وہ جانے کے لیے مڑی ..رکو شاہ۔ ذر اس کے مقابل آکر کھڑا ہوگیا ..جی دانین نے پیچھے مڑ کر تابعداری سے کہا جیسے وہ اسکی ساری باتیں مانتی ہو .. کیا کر رہی تھی یہاں شاہ۔ ذر کو اسے دیکھ کر پھر۔ سے سب یاد آگیا۔ اور۔ وہ ناچاہتے بھی سخت ہوگیا ...وہ میں وہ دانین کو۔ سمجھ نہیں آیا وہ کیا بولے پہلے تو کبھی ایسا۔ نہیں ہوا تھا۔ اسکے ہر سوال کا جواب ہوتا تھا۔ اسکے پاس آج نا جانے کیا ہو گیا تھا وہ دل ہی دل میں خود۔ کو۔ ملامت کرنے لگی....بولو چپ کیوں ہو اسے خاموش دیکھ کر شاہ ذر کو اور غصہ آیا ... میں۔ یہاں۔ سے گزر۔ رہی تھی تو بس۔ آگئی کیوں نہیں آسکتی صرف تمہارا۔ گھر ہیں کیا دانین واپس پہلے والی دانین بن گئی اسے خود۔ بھی نہیں پتہ تھا۔ وہ یہاں کیوں آئی ...یہ میرا۔ کمرہ ہیں آئندہ یہاں۔ نظر۔ مت آنا۔ سمجھی شاہ نے غصے سے کہا میں تو آؤنگی وہ ڈھٹائی سے بولی اور یاد آیا مجھے لینے کیوں نہیں آئے دانین یاد آنے پر بولی ...میں تمہارا۔ نوکر۔ نہیں ہوں اور دفع ہوجاؤ میرے کمرے سے شاہ ذر نے دانین۔ کا ہاتھ پکڑ کر۔ کمرے سے باہر کر۔ دیا اور پھر۔ سے خود کو نارمل کرنے لگا ...عجیب انسان ہیں یہ کھڑوس ہائے اللہ میرا ہاتھ توڑ دیا ڈیش نے پتہ نہیں انسان یا حیوان دانین نے اپنا ہاتھ دیکھا پھر۔ بند دروازہ پھر۔ ذور سے دروازے پر پیر۔ مارا اففف میرا پیر دانین تم بھی پاگل ہو کس نے کہا تھا دروازے پر۔ مارنے کو اور کیا۔ ہوگیا تھا۔ کچھ دیر پہلے کیوں گئی تم اسکے کمرے میں۔ اور۔ کیا۔ ضرورت۔ تھی اسے چھپ کے دیکھنے کی ...ہاں تو صرف اسکا گھر ہیں کیا۔ میری مرضی۔ جہاں جاؤ اور یہ تو مجھے بھی سمجھ نہیں آیا۔ کہ مجھے کیا۔ ہوگیا۔ تھا دانین خود ہی سوال کر۔ رہی تھی اور۔ جواب بھی خود ہی دے رہی تھی.........

سب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آیان نے کہا••••••

اچھا آنٹی اب میں چلتا ہوں آیان نے کہا اور کھڑا ہوگیا ٹھیک ہیں بیٹا اللہ حافظ •••اللہ حافظ•••رک آیان میں بھی ساتھ چلوں گا شاہ ذر نے آیان کو آواز دی تو وہ رک گیا اور پھر تھوڑی دیر میں وہ دونوں آفس کے لیے نکل گئے ••• ایم سوری یار میں اس وقت غصے میں تھا اور پتہ نہیں کیا کیا بول مجھے معاف کردے یار شاہ ذر کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے آیان سے معافی مانگی وہ واقع اپنی کہی باتوں پر شرمندہ تھا ••••••

ایم سوری یار میں اس وقت غصے میں تھا اور پتہ نہیں کیا کیا بول مجھے معاف کردے یار شاہ ذر کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے آیان سے معافی مانگی وہ واقع اپنی کہی باتوں پر شرمندہ تھا

کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہیں کہ آیان نے ہمیشہ دانین کو اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح سمجھا ہیں•••اٹس اوکے یار آیان نے کہا••یار دیکھ اس کی وجہ سے ہم کیوں اپنی دوستی خراب کرے ویسے بھی سب تو چھین چکی ہیں وہ اب تو بھی دور ہورہا ہے مجھ سے اسکی وجہ سے شاہ ذر نے دکھ سے کہا•••• ارے یار میں کہی نہیں جارہا اور وہ کیوں دور کرے گی مجھے تجھ سے آیان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا •••تو پکا مجھ سے ناراض نہیں نا شاہ نے آیان کو دیکھا ••ارے ہاں یار نہیں ناراض میں تجھ وہ گانا ہیں نا جا تجھے معاف کیا غصے کرنے والے آیان نے ہنس کر کہا لیکن وہ گانا ایسے تو نہیں ہے شاہ نے آیان کی طرف دیکھا ارے بس اس۔ میں وہ کہتا ہیں دل توڑنے والے

میں نے کہہ دیا غصہ کرنے والے آیان نے کہا اوہ اچھا شاہ نے کہا۰۰۰اوئے سن تو نے پکا مجھے معاف۔ کیا نا شاہ نے کہا طبیعت تو۔ ٹھیک ہیں نا تیری یہ لڑکیوں والی حرکتے کیوں کر رہا ہیں آیان نے شاہ ذر کے ماتھے پر ہاتھ رکھا ۰۰۰مطلب شاہ نے اس۔ دیکھا۔ ۰۰مطلب یہ دس دفع پوچھ چکا ہیں معاف کردیا نا پہلے تو کبھی معافی نہیں مانگی آیان نے آئبرو اچکا کر۔ کہا ۰۰۰ارے وہ بس ایسے ہی شاہ ہنس۔ دیا ۰۰۰۰۰۰۰۰۰

آج ہوا کیا یہ میرے ساتھ شاہ ذر کو یوں چھپ کر دیکھنا اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا تھا ۰۰۰اسے سمرا اور شانزے کی باتیں یاد آئ کہی سچ میں تو ایسا نہیں ہے دانین اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی اور ساتھ ساتھ دن والے واقعے کے بارے میں سوچ رہی تھی ۰۰۰نہیں یہ کیا سوچ رہی ہوں میں ایسا نہیں ہوسکتا یہ دونوں بھی پاگل ہے کچھ بھی بولتی ہیں ۰۰۰دانین کیا ہوگیا ہے تمہیں کیوں سوچ رہی ہو اسکے بارے میں دانین اٹھ کر بیٹھ گئ لیکن اگر سچ۔ میں ایسا ہوا تو دانین نے ہاتھوں میں سر۔ گرا لیا---------------

کس مشکل میں ڈال دیا ان۔ دونوں نے۰۰ نہیں ایسا نہیں ہوسکتا وہ بس اچانک سے۔ ہوگیا اور مجھے شاہ کب۔ اچھا۔ لگتا ہے لیکن اگر۔ ماما نے۔ کہا۔ تو میں۔ منع نہیں۔ کر پاؤنگی اففف۔ کیا مصیبت ہیں دانین گرنے والے انداز میں۔ بیڈ۔ پر لیٹ گئ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

شاہ ذر اپنے کمرے میں بیٹھا کام کر۔ رہا تھا۔ تو دروازہ بجا۰۰۰ آجائے۰۰۰۰ارے ماما آپ اس وقت کوئ کام تھا مجھے بتا۔ دیتی میں۔ آجاتا شاہ گھڑی دیکھتا ہوا بولا ۰۰۰بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہیں لیکن تم وعدہ کرو تم غصہ نہیں کروگے اور میری بات تحمل سے سن کر سوچ کر فیصلہ کروگے

ثناء بیگم بولی •••ماما جو بات آپ کرنے آئیں ہیں اس کا۔ فیصلہ میں پہلے ہی کر۔ چکاہوں اور مجھے اس بارے میں اور۔ کوئی بات نہیں کرنی ہیں شاہ ذر۔ نے۔ دو ٹوک انداز۔ میں۔ کہا ••• بیٹا دانین بہت پیاری بچی ہیں بس۔ تھوڑی نادان ہیں شادی کے بعد ٹھیک ہوجائے گی تم جلد بازی میں فیصلہ مت کرو ثناء بیگم نے اسے سمجھایا۔ ••••ہاں وہی تو اچھی ہیں بچپن سے لے کر آج تک یہی تو۔ سنتا۔ آرہا ہوں دانین ایسی دانین ویسی دانین کو۔ یہ پسند ہیں ارے یہ نہیں کرنا۔ دانین ناراض ہوجائے گی ہر وقت دانین دانین میں تو۔ کہی ہوں ہی نہیں مجھے کیا۔ پسند۔ ہے کیا۔ نا پسند ہے اس۔ بات سے کسی کو فرق نہیں پڑتا شاہ ذر مانو پھٹ پڑا تھا ثناء بیگم حیران سی اسے دیکھ رہی تھی نہیں بیٹا ایسا۔ بلکل نہیں ہیں تم غلط سوچ رہے ہو ثناء بیگم نے کہا نہیں ماما ایسا۔ ہی ہیں ابھی بھی آپ یہی کر رہی ہیں اگر ابھی میری جگہ وہ ہوتی تو۔ آپ اسکی بات مان لیتی اور۔ نہیں کرتی یہ رشتہ شاہ۔ ذر کے لہجے میں دکھ تھا ••بیٹا تم دونوں میرے لیے برابر ہو اور یہ رشتہ تو۔ بچپن سے طے تھا تمہارے بابا اور چاچو۔ کی خواہش تھی یہ میں تو بس انکی آخری خواہش کو پورا کرنے چلی تھی..........................

اگر۔ تم نہیں کرنا۔ چاہتے دانین سے شادی تو ٹھیک ہیں نہیں کرو میں زبردستی نہیں کرونگی لیکن شاہ خدا۔ کا واسطہ ہیں اپنی ماں کی محبت پر شک نہیں کرو۔ ایسا نہیں ہیں جیسا تم سوچتے ہو ثناء بیگم رو۔ دینے کو۔ تھی •••ایم سوری ماما۔ مجھے معاف کر دے آپ چاہتی ہیں نا میں دانین سے شادی کروں بابا۔ کی خواہش پوری کروں تو۔ ٹھیک ہیں میں راضی ہوں دانین سے شادی کے لیے شاہ۔ ذر نے ثناء بیگم کے آنسو پونچھے •••دانین نیچے جارہی تھی جب وہ شاہ ذر کے کمرے کے

پاس۔ سے گزری تو۔ شاہ۔ ذر کے آواز پر حیران رہ گئ اور نیچے جانے کے بجائے واپس۔ اپنے کمرے میں بھاگی ••• کیا جو میں نے ابھی ابھی سنا۔ وہ واقعی سچ ہیں دانین کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا

•••••••••

بڑی خوش نظر آرہی ہو خیر ہے اگلے دن جب دانین کالج گئ تو اسے خوشی سے چہکتا دیکھ کر۔ سمرا نے وجہ جاننی چاہی ••• ہاں۔ خیر ہے دانین مسکرا کر۔ بولی چل اب بتا بھی دے شانزے نے کہا۔ تو۔ دانین نے ساری بات بتا۔ دی ••• اوووو۔ تو۔ یہ وجہ ہیں شانزے میں کہتی تھی نا۔ یہ شاہ ذر بھائ سے محبت کرتی ہیں دیکھ ذرا اسکو کل تک کیا کہہ رہی تھی اور۔ آج چہرے کی لالی دیکھو سمرا نے اسے چھیڑا ••• بدتمیز میں تو بس اس لیے خوش۔ ہوں کہ مجھے رخصت ہو کر کہی جانا۔ نہیں پڑے گا۔ ہمیشہ اپنی ماما۔ کے ساتھ رہوگی دانین نے جلدی سے بات۔ بنائ ••• سچی سمرا نے سچی کو۔ لمبا کھینچا ••• مچی دانین نے بھی ویسے ہی کہا•••• اوہ بس کر ڈرامے باز اچھے سے جانتے ہیں تجھے شانزے نے اسکے سر۔ پر۔ بوک ماری •••• ہاہاہاہاہاہا دانین ہنسنے لگی ••• ارے تم لوگوں کو پتہ ہیں کل کیا ہوا۔ دانین بولی ••• ہوا۔ تیرے ساتھ ہیں ہمیں کیسے پتہ ہوگا سمرا نے کہا •• بتا۔ رہی ہوں نا ڈیش۔ دانین نے اسے ہلکا سا تھپڑ مارا •• دیکھ شانزے دوست پرائی ہوگئ سمرا نے رونے کا۔ ناٹک کیا۔ •••••••••••••••••••••••••

•• بند کر۔ ڈرامے سن اب دانین نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا ••• اوکے •••••• ہاہاہاہاہا لو۔ بھئ اب بھائی کو چھپ چھپ دیکھنا بھی شروع سمرا۔ اور۔ شانزے اسکی بات سن کر۔ ہنسنے لگی دانین کو افسوس ہوا کہ اس۔ نے کیوں بتایا دفع ہو میں جارہی ہوں دانین اٹھ کر چلی گئ اوئے رک شانزے

نے اسے آواز۔ دی •• نہیں تم لوگ ہنس لو سکون سے پھر آجانا۔ دانین نے جل کر کہا۔ •• اوکے سمرا نے ہانک لگائی تو دانین اور چڑ گئی •• دفع ہوجاؤ دانین نے کہا۔ اور۔ چلی گئی •••••••

بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تو نے آیان نے شاہ کو گلے لگایا ••• ہمم شاہ ذر بس اتنا ہی بول پایا ••• تو خوش ہیں آیان نے شاہ۔ ذر سے پوچھا •• تجھے کیا لگتا ہے شاہ ذر نے الٹا اس سے سوال کیا •••• دیکھ یار شادی کے بعد سب ٹھیک ہوجائے گا تیری ساری غلط فہمی دور ہوجائے گی آیان نے نرم لہجے میں کہا •• امید کرتا ہوں شاہ نے آہستہ سے کہا •••••••

دیکھ یار شادی کے بعد سب ٹھیک ہوجائے گا تیری ساری غلط فہمی دور ہوجائے گی آیان نے نرم لہجے میں کہا •• امید کرتا ہوں شاہ نے آہستہ سے کہا •••••••

کہی میں شاہ کے ساتھ زیادتی تو۔ نہیں کر۔ رہی کل جو س اس نے کہا۔ اس کے بعد بھی اس۔ رشتے کو۔ جوڑنا سہی ہوگا۔ یا نہیں کس سے بات کروں میں مجھے تو۔ سمجھ نہیں آرہا اگر۔ شاہ۔ ذر خوش۔ نہیں تو۔ دونوں کے ساتھ غلط ہوگا یہ آج آپکی کمی بہت محسوس ہو رہی ہیں یوسف آپ نے بلکل اکیلا کر۔ دیا مجھے ثناء بیگم کی آنکھیں نم ہوگئ ••••••••••

آؤٹ آؤٹ دانین آپی آؤٹ ہوگئ دانین کالج سے آکر بچوں کے ساتھ کرکٹ کھیل رہی تھی جب بچوں نے آؤٹ آؤٹ کا شور۔ مچایا ••• ارے کب ہوئ میں آوٹ دانین نے کہا •• دانین آپی آپ بہت چیٹینگ کرتی ہیں آپ ہمیشہ آؤٹ نہیں مانتی ایک بچی دانین کے پاس آکر ناراضگی سے

بولی ۰۰۰اچھا بابا۔ لو اب کس کی باری ہیں دانین نے ہار۔ مان لی ۰۰۰ تبھی اسے شاہ۔ زر۔ کی گاڑی کی آواز۔ سنائی دی ۰۰۰مرگئے یہ آج اتنی جلدی کیوں آگیا دانین پریشانی سے بولی.....

۰۰۰شاہ۔ زر اسے منع۔ کرتا تھا کہ بچوں کے ساتھ کرکٹ۔ مت کھیلے اب۔ وہ بڑی ہوگئ ہے لیکن دانین شاہ بات مان لے تو۔ قیامت نہ آجائے ۰۰۰سنو بچوں شاہ بھائ کو مت بتانا کہ دانین آپی بھی تم لوگوں کے ساتھ کھیل رہی تھی اوکے دانین نے بچوں کو۔ سمجھایا اور اوپر اپنے کمرے میں آکر۔ کھڑکی کے پاس۔ کھڑی ہوگئ۰۰۰۰

شاہ۔ زر لان میں آیا تو سارے بچے لان میں لائن سے کھڑے تھے جیسے شاہ۔ زر کوئ بادشاہ ہو اور۔ وہ۔ سب۔ احترام میں کھڑے ہو۰۰۰۰تم لوگ ایسے کیوں کھڑے ہو اور کیا کر۔ رہے ہو شاہ زر کو تعجب ہوا۔ ۰۰۰۰۰وہ ہم کرکٹ کھیل رہے تھے اور۔ دانین آپی نہیں۔ کھیل رہی تھی صرف ہم کھیل رہے تھے ایک چھوٹے سے۔ بچے معصوم سا جواب دیا ۰۰دانین کا دل چاہا وہ اپنا سر۔ دیوار میں۔ مار لے بچے کے جواب پر۰۰۰۰اچھا شاہ بچے کی۔ بات۔ پر۔ ہنس دیا۔ ۰۰۰۰۰واللہ یہ ہنستا بھی ہے دانین نے کھڑکی سے۔ شاہ۔ کو دیکھا۰۰۰۰اچھا چلو آپ۔ لوگ گھر۔ جاؤ شاہ۔ زر۔ نے پیار سے کہا۔ ۰۰۰اوکے سارے بچے سر۔ ہلاتے ہوئے چلے گئے ۰۰۰۰ماما دانین کہاں ہے شاہ زر نے لاونج میں آتے ہوئے کہا۔ ۰۰۰کمرے میں ہوگی ثناء بیگم نے کچن سے ہی آواز لگائی ۰۰اوکے۰۰۰

دانین ، شاہ زر نے ذور سے کمرے کا دروازہ کھولا ۰۰۰لڑکیوں کے کمرے میں اجازت لے کر آتے ہیں تمیز نہیں تمہیں دانین نے کہا۰۰۰۰تم کرکٹ کھیل رہی تھی پھر سے میرے منع کرنے کے باوجود شاہ زر نے اس کی بات نظرانداز کرکے رعب سے کہا۰۰۰نہیں تو۔ دانین صاف مکر

گئی••••• جھوٹ مت بولو شاہ کا لہجہ سخت تھا••• ہاں کھیل رہی تھی تو تمہیں مسئلہ ہیں کوئی دانین اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی •••• میں آخری بار کہہ رہا ہوں یہ اپنی بچوں والی حرکتے چھوڑ دو ورنہ اچھا نہیں ہوگا شاہ نے دھمکانے والے انداز میں کہا اور کمرے سے نکل گیا••••

کھڑوس ہی رہے گا یہ دانین نے منہ بنایا

••

دانین، ثناء بیگم دانین کے کمرے میں آئی تو وہ ناول پڑھنے میں مگن تھی •••• جی ماما دانین نے ناول بند کیا اور ثناء بیگم کی طرف متوجہ ہوئی •••• بیٹا مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے ثناء بیگم کو سمجھ نہ آیا کہاں سے بات شروع کرے ••• جی ماما کہیے میں سن رہی ہوں دانین نے ثناء بیگم کو۔ پریشان دیکھ کر کہا••••••• بیٹا تمہارے بابا اور بڑے بابا کی خواہش تھی کہ تم شاہ ذر کی دلہن بنو تو۔ میں چاہ رہی تھی کہ اگر تم راضی ہو تو بات آگے بڑھائی جائے کوئی زبردستی نہیں ہے تم راضی ہو۔ تو۔ بتاؤ ثناء بیگم نے اپنی بات۔ مکمل کی••••• دانین کے دل میں تو لڈو پھوٹ رہے تھے لیکن وہ اپنی خوشی چھپاتی ہوئی فرمابرداری سے بولی جیسے آپ کو ٹھیک لگے •••• بیٹا کوئی زبردستی نہیں ہیں تم وقت لے سکتی ہو۔ کوئی جلدی نہیں ہے ثناء بیگم تو۔ سوچ رہی تھی دانین ہنگامہ کھڑا۔ کر دے گی لیکن یہاں تو سب۔ الٹا تھا •••••• نہیں ماما جیسے آپکو ٹھیک لگے میں راضی ہوں دانین نے جلدی سے کہا اور۔ پھر بول کر شرمندہ ہوئی کہ کیا بول دیا ••••• ٹھیک ہیں خوش رہو۔ ثناء بیگم دعا دیتی کمرے سے نکل گئی••••••••••••••••

شاہ ذر نے شادی سادگی سے کرنے کا کہا تھا کیونکہ اسے زیادہ شور شرابا پسند نہیں تھا اس۔ بات پر ثناء بیگم نے اعتراض کیا تھا۔ کہ گھر کی پہلی شادی ہیں اور ہم ایسے ہی کردے لیکن شاہ کا۔ کہنا تھا وہ دانین کو اپنی لائف میں شامل کر رہا ہیں یہ بہت نہیں ہے ثناء بیگم کو۔ شاہ کی کوئی بات تو۔ مانتی تھی تو۔ انہوں نے ہامی بھر۔ لی ۰۰۰۰۰۰۰۰

دانین تم آج جاکر شاپنگ کر آوٗ۔ ویسے بھی دن کتنے۔ رہ۔ گئے ہیں ثناء بیگم نے موبائل میں مصروف دانین کو۔ کہا ۰۰۰۰ماما کس کے ساتھ جاوٗ۔ میں آپ چلے دانین اب۔ شاہ ذر۔ کے سامنے آنے سے۔ جھجکنے لگی تھی وہ کوشش کرتی............

کہ کم سے کم اس سے سامنا ہو۰۰۰۰۰شاہ سے کہوں گی تمہیں سمرا کے گھر چھوڑ تم دونوں چلی جاؤ مجھے اور۔ کام ہیں ۰۰۰۰۰لیکن ماما دانین نے کچھ۔ کہنا چاہا لیکن ثناء بیگم چلی گئی ۰۰۰۰افففف سمرا کو۔ کال کرتی ہوں دانین۔ سمرا کا۔ نمبر ملانے لگی ۰۰۰۰۰ہاں سن شانزے۔ کو۔ کال کر کہ تیرے گھر آجائے پھر ساتھ شاپنگ پر چلے گے جلدی ریڈی ہوجاؤ میں آرہی ہو دانین نے فون کان سے لگائے بولی ۰۰۰اوکے سمرا۔ نے کہا اور۔ کال کٹ کردی ۰۰۰۰۰۰۰کون سا پہنو کون سا پہنو دانین نے سارے کپڑے بیڈ پر پھیلا رکھے تھے جب دروازہ بجا۰۰۰۰آجاؤ دانین مصروف۔ انداز۔ میں بولی۰۰۰۰شاہ ذر صاحب آپ کا انتظار کر رہے ہیں رضیہ نے آکر کہا(نوکرانی) ۰۰۰بس 5 منٹ میں آئی دانین نے کہا ۰۰۰سنو وہ جانے لگی تو دانین نے اسے روکا ۰۰۰جی وہ مڑی ۰۰۰پلیز مدد کردو کون سا۔ پہنوں دانین نے معصوم سی شکل بنائی ۰۰۰آپ۔ پر سب جچتا ہیں کوئی بھی پہن لے رضیہ بولی۰۰۰۰پھر بھی دانین نے کہا۱۰۰۰اچھا یہ پہن لے اس۔ نے وائٹ کلر کے سوٹ پر ہاتھ

رکھا ۰۰۰اوکے پکا اچھا۔ لگے گا۔ دانین۔ نے کہا۔ ۰۰۰۰جی وہ مسکرادی ۰۰۰۰شکریہ رضیہ دانین بولی ۰۰۰کوئی بات نہیں اللہ آپکو خوش رکھے رضیہ نے دل سے دعا۔ دی۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

آج تو۔ بڑی پیاری لگ رہی ہو کیا بات ہیں سمرا نے تعریف کی ۰۰۰شکریہ دانین مسکرا دی ۰۰۰تمہیں شاہ ذر بھائی چھوڑ۔ کر گئے ہے شانزے نے کہا۰۰۰۰جی دانین نے کہا ۰۰۰۰۰اندر بلاتی نہ سمرا نے کہا ۰۰۰وہ جلدی میں تھے دانین بولی ۰۰۰۰اوکے ہم چلتے ہیں۔ شانزے نے کہا ۰۰۰۰۰۰۰۰۰

یہاں شاہ۔ ذر کا رویہ بلکل ٹھیک دیکھ کر ثناء بیگم مطمئن ہوگئ تھی ۰۰۰۰۰۰

اففف آج تو تھک گئے دانین ایک سوٹ تیری طرف سے ہم دونوں کو شانزے نے کہا۰۰کیوں کس خوشی میں دانین نے آئبرو اچکا کر۔ پوچھا۰۰۰۰۰یار۔ شادی کی خوشی میں سمرا نے کہا۰۰۰۰

۰۰۰شادی میری ہیں تو۔ تم دو مجھے گفٹ دانین نے کہا۰۰۰کیسی دوست ہیں ایک سوٹ نہیں دلا سکتی سمرا نے منصوعی خفگی سے کہا ۰۰۰ہاں یار شانزے بھی بولی۰۰۰کیسی ڈرامے باز ہو تم۔ دونوں دانین نے کہا۰۰۰۰اچھا چلو لے لو کیا یاد کروگی دانین نے کہا ۰۰۰۰بول ایسے رہی ہیں بھیک دے رہی ہیں ڈیش شانزے نے کہا ۰۰۰۰۰دو۔ فقیرنیاں دانین۔ نے۔ قہقہہ لگایا ۰۰۰۰دفع ہوجا۔ ہم فقیرنیاں لگتے ہیں۔ سمرا نے تپ کر۔ کہا ۰۰۰۰۰ ارے نہیں یار تم دونوں تو۔ میری جان ہو دانین نے دونوں کو گلے لگایا۰۰۰۰اور شاہ۔ ذر بھائی کون ہیں پھر شانزے نے آنکھ ماری ۰۰۰ چلو باقی کی

شاپنگ کرتے ہیں دیر ہورہی ہیں دانین نے جھٹ سے شاپنگ بیگز اٹھائے اور کیفے سے باہر نکل گئ •••••لڑکی شرما گئی سمرا نے قہقہہ لگایا •••••

یار چلو میں جارہی ہوں شاہ۔ ذر آگیا ہیں دانین بیگز اٹھاتی ہوئی بولی ••••یار۔ اندر بلالو سمرا نے کہا •••نہیں۔ آئے گا کوشش کرلو دانین نے کہا اور باہر آگئ ••••شاہ ذر بھائی اندر آجائے سمرا بھی باہر آگئی •••نہیں پھر۔ کبھی آؤگا ابھی میں بہت تھک گیا ہوں گھر جاکر۔ آرام کروں۔ گا۔ شاہ ذر نے معذرت کی •••ٹھیک ہیں سمرا نے کہا •••••••••••••••

السلام وعلیکم ماما دونوں نے گھر۔ میں داخل ہوتے ساتھ سلام کیا ••••وعلیکم السلام بچوں آگئے تم لوگ ثناء بیگم نے مسکرا کر کہا •••جی ماما میں تو تھک گئی دانین صوفے پر ثناء بیگم کی گود میں سر۔ رکھ کر لیٹ گئی •••••• اچھا اٹھو کیا لے کر آئی ہو دیکھاؤ ثناء بیگم نے کہا••ہاں یہ دیکھے دانین جھٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی •••••شاہ۔ ذر بیٹھو تم بھی ثناء بیگم نے شاہ۔ کو کھڑا دیکھ کر کہا•••••نہیں ماما۔ آج میں بہت تھک گیا ہوں ریسٹ کرنے جارہا ہوں اور۔ کھانا میں نے آفس میں ہی کھا لیا تھا شاہ نے دھیمے لہجے میں کہا••••

ٹھیک ہیں اور ہاں کل آیان کے ساتھ جاکر تم۔ بھی اپنی شاپنگ کرلینا ثناء بیگم نے کہا تو۔ شاہ تابعداری سے سر۔ ہلاتا۔ چلا گیا••••

ٹھیک ہیں اور ہاں کل آیان کے ساتھ جاکر تم۔ بھی اپنی شاپنگ کرلینا ثناء بیگم نے کہا تو۔ شاہ تابعداری سے سر۔ ہلاتا۔ چلا گیا••••

ہر طرف گہما گہمی تھی آج شاہ اور دانین کی شادی تھی سب۔ مہمان آچکے تھے ہر۔ کوئی اپنے کام میں مصروف تھا ....

ماما بابا آج آپکی کمی بہت محسوس ہورہی ہیں آج میری زندگی کا۔ اتنا بڑا دن ہیں اور آپ لوگ میرے ساتھ نہیں کوئی تو میرے پاس رک جاتا دونوں چلے گئے مجھے اکیلا کردیا مس یو ماما۔ بابا مس۔ یو سو مچ دانین خضر صاحب اور انیلا بیگم کی تصویر سے باتیں کر رہی تھی اور روتی جارہی تھی اور روتے روتے کب سوگئی اسے پتہ ہی نہیں چلا ....

دانین دانین بیٹا شانزے اور سمرا آئی ہیں انکے ساتھ پالر چلی جاؤ ثناء بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھا دانین صوفے پر لیٹی ہاتھ میں فوٹو فریم لیے سورہی ہیں ....

دانین، ثناء بیگم نے آہستہ سے کہا اور آرام سے فوٹو فریم دانین کے ہاتھ سے نکالا دانین کی نیند کچی تھی اس لیے وہ ایک دم سے اٹھ گئی اور ثناء بیگم کو۔ سامنے دیکھ کر انکے گلے لگ کر رونے لگی ....ماما، ماما۔ بابا۔ مجھے کیوں چھوڑ کر چلے گئے دانین۔ روتے ہوئے بولی ...بیٹا اللہ کی چیز۔ تھی اللہ نے واپس لے لی ویسے بھی سب کو اس کے پاس جانا ہیں ثناء بیگم نے اس۔ کے آنسو پونچھے ......تو وہ مجھے بھی لے جاتے دانین نے کہا....بیٹا ایسی باتیں نہیں کرتے اور وہ نہیں تو کیا۔ ہوا میں تو۔ ہوں نا اور مجھے پتہ ہیں میں تمہارے ماما بابا کی کمی تو پوری نہیں کر۔ سکتی لیکن ہمیشہ تمہیں اپنی سگی اولاد کی طرح چاہا ہیں ثناء بیگم کی آنکھیں بھی نم ہوگئی .....دانین کافی دیر ایسے

ہی بیٹھی ان کے پاس روتی رہی ثناء بیگم نے بھی اسے رونے دیا کیونکہ رونے سے دل ہلکا ہوتا ہے•••••••

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com

چلو اب چپ ہوجاؤ فریش ہوجاؤ پھر پالر بھی جانا ہیں ثناء بیگم نے کہا۔ ••• دانین سر ہلاتی ہوئی کھڑی ہوگئی••••

شاہ۔ ذر بھائی آپ یہاں کیا۔ کررہے ہیں شانزے نے کہا وہ دونوں دانین کے کمرے میں جانے لگی تو۔ باہر شاہ۔ ذر کو کھڑا دیکھ کر پوچھا•••••• وہ میں ماما کو بلانے آیا تھا شاہ۔ نے جلدی سے کہا

••••ارے کہہ دے دانین سے ملنے آئے تھے سمرا نے شرارت سے کہا••••ارے نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہیں اچھا میں چلتا۔ ہوں۔ شاہ نے کہا اور اپنے کمرے میں چلا گیا•••• چلو ہم۔ تو۔ چلے شانزے نے ہنستے ہوئے کہا•••••••••• دانین تمہاری سہلیاں آگئی ہیں جلدی کرو ثناء بیگم نے کہا ••بیٹا۔ تم دونوں اس۔ کو۔ لے جانا میں اور کام دیکھ لوں ثناء بیگم نے کہا۔ اور کمرے سے نکل گئی ••••

کیسی ہو دانین فریش ہو کر آئی تو۔ سمرا نے۔ پوچھا ••• ٹھیک دانین۔ بس۔ اتنا ہی بول پائی ••• سمرا اور شانزے سمجھ گئی تھی کہ دانین رو۔ رہی تھی ••••••• اوئے ایک مزے کی بات بتاؤ سمرا نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا •••• ہاں دانین بولی ••• پہلے یہ رونا ختم کرو سمرا بولی •••• نہیں رو رہی میں دانین نے چہرہ جھکا کر کہا •••• اچھا ادھر دیکھو سمرا نے اسکا چہرہ اٹھایا تو یہ کیا ہے ••••• سمرا کتنا اچھا ہوتا ماما بابا بھی ہوتے یہاں دانین کی۔ ہچکیاں بندھ گئی ••• سمرا اور شانزے اسے کبھی اس طرح روتا نہیں دیکھا •••• ہم ہیں نہ تمہارے پاس میری جان ایسے نہیں روتے ان کو تکلیف ہو گی سمرا نے اسے گلے لگایا •••• اچھا ادھر دیکھو کیا تم چاہتی ہو کہ انکو تکلیف ہو شانزے نے کہا تو دانین نے نفی میں سر ہلایا ••• تو پھر چپ ہو جاؤ •••• تمہیں پتہ ہے ابھی ہم تمہارے کمرے میں آرہے تھے نہ تو شاہ بھائی کھڑے تھے کمرے کے باہر شانزے نے بتایا ••• کیوں دانین نے پوچھا ••• ہم۔ نے پوچھا تھا بتایا نہیں سمرا بولی•

•ارے دلہن سے ملنے آئے ہوگے شانزے نے کہا•••• کچھ بھی بولتی ہیں دانین ہنس دی ••• شاہ ذر بھائی کے نام پر چہرے کا رنگ ہی بدل گیا اور اتنی دیر سے ہم چپ کروا رہے تھے تو میڈم کے

آنسو نہیں رک رہے تھے سمرا نے کہا۔۔۔۔۔ چلو اب یار دانین نے ہنس کر کہا۔۔۔ کہاں شانزے بولی ۔۔۔ پالر دانین بولی ۔۔۔ کیوں شانزے بولی ۔۔۔۔ میری شادی ہے آج یار دانین نے کہا ۔۔ تو ہم کیا کرے شانزے نے ہنسی روکی۔۔۔ نہیں کرو تنگ دانین نے معصوم شکل بنائی۔۔۔۔ اچھا چلو شانزے بولی ۔۔۔

نکاح کے بعد دانین اور شاہ ذر اسٹیج پر بیٹھے تھے دانین گہرے سرخ کامدانی لہنگے میں خوبصورتی کا شاہکار لگ رہی تھی اوپر سے بیوٹیشن کا خوبصورتی سے کیا میک اپ اس کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اور شاہ ذر بھی گولڈن شیروانی میں بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

رخصتی کا وقت آیا تو آیان نے قرآن کے سائے میں دانین کو رخصت کیا گھر آکر شانزے اور سمرا اسے شاہ کے کمرے میں بیٹھا گئی تھی۔۔۔۔۔

افف اللہ کتنا بھاری ہیں یہ پتہ نہیں کیا پہنا دیا ہیں اوپر سے یہ کھڑوس پتہ نہیں کہاں ہیں دانین بیڈ پر بیٹھی شاہ کا انتظار کر رہی تھی پھر وہ اٹھی اور کمرے میں ٹہلنے لگی اتنے کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلا اور شاہ ذر اندر آیا دانین ایک نظر اسے دیکھا اور نظرے جھکا گئی ۔۔۔ شاہ ذر نے دانین کو دیکھا تو نظر ہٹانا بھول گیا وہ واقع بہت خوبصورت لگ رہی تھی دانین شاہ کی نظریں خود پر

محسوس کر کے شرما گئی شاہ ہوش میں آیا تو سیدھا ڈریسنگ روم میں چلا گیا کچھ دیر بعد باہر آیا اور بیڈ پر آکر لیٹ گیا دانین تم بھی چینج کرلو اور سوجاؤ بہت دیر ہوگئی ہیں شاہ نے کہا

۰۰۰کیا اور میری منہ دیکھائی دانین جو اتنی دیر سے اچھی بچی بنی ہوئی تھی پہلے والی دانین بن گئی ۰۰۰۰اتنی دفعہ تو تمہیں دیکھا ہیں کیسی منہ دیکھائی، منہ دیکھائی تو ان کو دیتے ہیں جن کو دیکھا نہ ہو شاہ نے آرام سے کہا۔ ۰۰۰۰یہ کہاں لکھا ہے دانین نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا ۰۰۰میری کتاب۔ میں شاہ نے کہا۰۰۰۰اور تم نے کب سے کتابیں لکھنی شروع کی دانین نے اسے گھورا ۰۰۰بس ابھی سے شاہ نے کہا اور کروٹ لے کر لیٹ گیا ۰۰۰ تمہیں اللہ پوچھے گا دانین نے چڑ کر کہا اور ڈریسنگ روم میں جانے لگی تھی کہ شاہ ذر کی آواز آئی سب کو اللہ ہی پوچھے گا ۰۰۰افففف دانین پیر پٹختی چلی گئی جب وہ باہر آئی تو دیکھا شاہ ذر صاحب پورے بیڈ پر پھیلے سورہے ہے شاہ ذر اٹھو دانین نے اسے ہلایا ۰۰۰کیا ہوا شاہ نے اٹھ کر کہا اصل میں وہ جاگ رہا تھا بس سونے کا ناٹک کررہا تھا۰۰۰کیا مطلب کیا ہوا سونا ہے مجھے جگہ دو دانین نے غصے سے کہا۰۰۰۰شاہ ذر نے اسے ایک تکیہ اور چادر پکڑا دی اور پھر سے لیٹ گیا ۰۰۰دانین کبھی چادر اور تکیے کو دیکھتی تو کبھی شاہ کو کیا ہے یہ دانین نے اسے پھر سے ہلایا ۰۰۰۰تکیہ اور چادر شاہ نے آرام سے کہا ۰۰۰مجھے بھی پتہ ہیں میں یہ پوچھ رہی ہوں یہ مجھے کیوں دیا دانین نے دانت پیس کر کہا ۰۰ارے تم نے تو کہا تمہیں سونا ہے شاہ اٹھ کر بیٹھ گیا ۰۰ہاں تو دانین بولی ۰۰تو یہ مجھے عادت نہیں کہ میں اپنا بیڈ کسی کے ساتھ شئیر کروں اس لیے وہ رہا صوفہ جاؤ اور سوجاؤ شاہ نے صوفے کی طرف اشارہ کیا ۰۰۰اور پھر سے لیٹ گیا ہیں۰۰۰۰ کھڑوس شرم نہیں آتی ایک دن کی

دلہن کے ساتھ ایسا کرتے ہوئے دانین کو پتہ تھا اب بحث فضول ہیں اور رات بھی بہت ہو گئی ہے تو وہ خاموشی سے جاکر لیٹ گئ تمہیں تو میں صبح پوچھوں گی......

اب تم سے میں تمہاری ہی طرح نپٹوں گا بہت ستا لیا تم نے اب تمہاری باری شاہ سوچتا سو گیا ......

اب تم سے میں تمہاری ہی طرح نپٹوں گا بہت ستا لیا تم نے اب تمہاری باری شاہ سوچتا سو گیا .....

صبح شاہ ذر کی آنکھ کھلی تو اسکی نظر صوفے سے ہوتے ہوئے نیچے گئ جہاں دانین گری ہوئی تھی شاہ نے آنکھیں مسلی اور پھر دیکھا وہ صوفے سے گر کر بھی بے خبر سو رہی تھی شاہ ذر کی۔ ہنسی چھوٹ گئی ....

شاہ ذر اس کے قریب گیا اور اسے ہلایا دانین دانین اٹھو ....کیا ہے سونے دو دانین نیند میں بولی .....جب دانین نہیں اٹھی تو۔ شاہ ذر نے نا چاہتے ہوئے بھی اسے گود میں اٹھا لیا ابھی شاہ۔ ذر اسے لیٹانے ہی لگا تھا کہ دانین نے ایک دم سے آنکھیں کھولی شاہ نے اسے دیکھا تو فوراً سے اسے چھوڑ دیا دانین بیڈ پر گر گئی ...کس قدر بد تمیز انسان ہو اگر۔ میں زمین پر گر جاتی تمیز۔ نہیں تمہیں دانین غصے سے بولی .....بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہیں پڑا رہنا دیتا نیچے وہی

ٹھیک تھا شاہ ذر نے کہا اور الماری سے کپڑے نکال کر شاور لینے چلا گیا ۰۰۰۰افف دانین ایک تو تم بلکل بے خبر سوتی ہو دانین نے خود کلامی کی۰۰۰۰۰

شاہ ذر میرا گفٹ دانین تیار ہوتے ہوئے بولی ۰۰۰۰کونسا۔ گفٹ شاہ نے حیرت سے پوچھا۔ ۰۰۰۰بھئ میری منہ دیکھائی دو دانین نے یاد دلایا۰۰۰۰اچھا وہ تو میں نے لیا نہیں اور۔ ویسا بھی اتنی بار تو۔ دیکھ چکا ہوں تمہیں شاہ نے۔ موبائل چلاتے ہوئے کہا۰۰۰۰میں ماما کو کہوں گی دانین بولی ۰۰۰تم نہیں بولو گی شاہ نے کہا۔ ۰۰۰۰کیوں کیوں نہیں بولوں گی دانین نے کہا۰۰۰کیوں کہ میں منع کر رہا ہوں شاہ۔ نے مسکرا۔ کر کہا دانین نے منہ چڑایا اور۔ ہاں جلدی نیچے آجاؤ شاہ نے کہا اور کمرے سے نکل گیا۰۰۰۰

شام میں دانین کمرے میں بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی جب شاہ کمرے میں آیا

۰۰۰۰۰۰۰دانین مجھے چائے بنا کر دو شاہ نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۰۰۰۰۰

رضیہ سے کہہ دو دانین ناول پڑھتے ہوئے بولی ۰۰۰۰تم بنا۔ کر دو وہ کام کر رہی ہے شاہ نے اس کے ہاتھ سے ناول چھینا ۰۰۰کیا بدتمیزی ہیں واپس کرو دانین نے غصے سے کہا۰۰۰۰آواز نیچی اوکے اور اب جاؤ چائے لا کر دو اور۔ یہ لے جاؤ شاہ کے لہجے میں سختی در آئی ۰۰۰دانین پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی کچھ دیر بعد آئی اور۔ چائے لا کر میز پر رکھ دی ۰۰۰ناول دانین نے اس کے آگے ہاتھ کیا رکو پہلے شاہ نے چائے کا کپ اٹھایا اور ایک سیپ لیا اوہ یہ تو پھیکی ہے چینی نہیں ڈالی شاہ۔ نے برا سا منہ بنایا۰۰ڈالی ہیں دانین نے کہا جاؤ چینی لے کر آؤ شاہ۔ نے کہا۔ ۰۰۰۰افف

دانین چینی لینے چلی گئی واپس آئی تو۔ شاہ ذر چائے پی چکا تھا جب ایسے ہی پینی تھی تو۔ مجھے کیوں بھیجا دانین نے چڑ کر کہا ۰۰۰اتنی دیر۔ میں آئی تم اس لیے میں نے پی لی شاہ نے آرام سے کہا دانین تپ گئی اس کے پاس سے ناول اٹھایا۔ اور صوفے پر بیٹھ کر پڑھنے لگی ۰۰۰۰

سنو۔ تھوڑی دیر بعد شاہ ذر نے آواز دی ۰۰۰دانین نے ان سنی کر دیا۰۰۰دانین اس بار شاہ ذر نے ذور سے کہا ۰۰۰کیا ہے دانین نے چڑ۔ کر کہا ۰۰۰پانی ۰۰۰کیا پانی دانین بولی ۰۰۰پانی لا کر دو شاہ نے کہا۔ ۰۰۰۰کیا۔ مطلب ہے وہ رکھا خود اٹھ کر پی لو ننھے بچے کیوں بن رہے ہو دانین نے تپ کر۔ کہا۔ ۰۰۰۰میں نے کہا۔ تم لا۔ کر دو شاہ نے کہا ۰۰۰افف میں تمہارا گلا دبا۔ دونگی دانین نے اٹھ کر اسے پانی کا گلاس دیا اور پھر کمرے سے چلی گئی اسے پتہ تھا وہ اسے سکون سے نہیں بیٹھنے دے گا۰۰۰اسے باہر جاتا دیکھ کر شاہ ذر مسکرانے لگا

……

ولیمے کے فنکشن ختم ہوا تو دانین اور شاہ ذر اپنے کمرے میں آگئے دانین شیشے کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتار رہی تھی۰۰۰۰۰جب اس نے شاہ ذر کو آواز دی شاہ ذر صوفے پر لیپ ٹوپ کھولے بیٹھا تھا اور کانوں میں ہیڈفونز لگے ہوئے تھے۰۰۰۰۰۰۰شاہ دانین نے ایک بار پھر آواز دی شاہ نے اسکی آواز سن کر بھی ویسے ہی بیٹھا رہا جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو اب دانین کو۔ غصے آنے لگا وہ شاہ کے پاس آئی اور۔ کان سے ہینڈ فری نکال کر ذور سے چیخی شااااااااہ ذذذرر ۰۰۰۰۰۰شاہ ذر نے اسے دور دھکا دیا دماغ ٹھیک ہیں تمہارا ایسے کون آواز دیتا ہیں شاہ نے غصے سے کہا ۰۰۰ہاں تو پہلے آرام سے ہی آواز دے رہی تھی اب تم اونچا سنتے ہو۔ تو میں کیا کروں

دانین اس کے غصے کو نظرانداز کر کہ بولی •••دفع ہوجاؤ میرے کمرے سے جاہل لڑکی شاہ ذر چیخا ••••آپ کو نہیں معلوم تو آپ کی معلومات میں اضافہ کرتی چلو کہ اب یہ میرا۔ بھی کمرا ہیں دانین نے پہلے آرام سے اور آخر میں غصے سے کہا•••••اور لائٹ بند کردو مجھے نیند آرہی ہیں دانین بیڈ پر لیٹتی ہوئی بولی •••اوہ ہیلو اٹھو یہاں سے شاہ ذر اس کے سر پر۔ پہنچ گیا ••کیوں دانین نے آئبرو اچکا کر پوچھا ••••کیوں کہ یہ میرا بیڈ ہیں اور آپ اس پر نہیں سو سکتی تمہیں تو میرا احسان مند ہونا چاہیے کہ میں تمہیں اس کمرے میں رہنے دے رہا شاہ ذر نے سختی سے کہا••••ہوگیا لیکچر ختم اب میں سو رہی ہوں یہاں سونا ہو تو جگہ ہیں ورنہ کل میں صوفے پر سوئی تھی آج آپ سوجاؤ اور ہاں لائٹ اوف کردو پلیز دانین نے اس کی باتوں کو نظر انداز کیا اور پھر سے لیٹ گئی ••••دانین میرے صبر کا امتحان نہ لو میں تمہیں کھڑکی سے پھینک دونگا شاہ غصے سے پاگل ہورہا تھا کہ یہ لڑکی اس سے کیوں نہیں ڈرتی••••••ہمت ہے دانین نے اسکی حالت کو انجوئے کرتے ہوئے کہا •••••

دانین شاہ نے غصے سے کہا اس کا بس۔ نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے واقع۔ اٹھا کر پھینک دے دانین نے کوئی جواب نہیں۔ دیا اور لیٹی رہی اور سونے کا۔ ناٹک کرتے کرتے کب سوگئی اسے پتہ نہیں چلا••••

اور شاہ ذر اس سے بدلا لینے کے پلانز بناتا رہا

……

میری نیند حرام کر کے کتنے مزے سے سورہی ہیں ابھی بتاتا ہوں شاہ ذر نیچے گیا۔ اور ٹھنڈے پانی کی بوتل لے کر آیا اور دانین کے منہ پر سارا پانی ڈال دیا•••دانین ہڑبڑا کر۔ اٹھی سامنے شاہ ذر کھڑا ہنس رہا۔ تھا دانین سمجھ گئی کہ یہ کام اس کے ہیں ایسے کون اٹھاتا۔ ہیں انسانوں کی طرح اٹھانا نہیں آتا دانین غصے سے چیخی ••••نہیں شاہ ذر نے مسکراہٹ دبا کر کہا •••••اففف کیا مسئلہ ہیں کیوں اٹھایا دانین پھر سے چیخی •••آواز نیچی اور پکڑو یہ پریس کرو مجھے جانا ہے دیر ہورہی ہیں شاہ ذر نے شرٹ اسے پکڑائی ••••میں کیوں کروں رضیہ کو کہہ دو دانین نے بیزاری سے کہا ••••میں نے تمہیں کہا ہیں نہ اب اٹھو جلدی شاہ ذر کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا ••••

کیا مسئلہ ہے دانین نے اپنے بال سمیٹے اور کھڑی ہوگئی •••••••••

مجھے پتہ ہیں یہ سب بہانے ہیں میری نیند خراب کرنے کے ابھی بتاتی ہوں میں دانین نے استری کرتے ہوئے کہا اور شاہ ذر کی شرٹ۔ جلا دی •••••••

شاہ ذر کمرے میں آیا اس نے اپنی فیورٹ شرٹ کی یہ حالت دیکھی تو اسے بہت۔ غصہ آیا۔ •••••

یہ کیا کیا تم نے شاہ نے اس کے ہاتھ سے شرٹ کھینچی •••••••••

میں نے جان کے نہیں کیا غلطی سے جل گئی دانین نے معصومیت سے کہا•••

ہاں جیسے جانتا نہیں۔ میں۔ تمہیں۔ شاہ نے اسے گھورا•••••

تم سے کسی اچھے کام کی امید۔ نہیں رکھی جاسکتی شاہ نے۔ غصے سے کہا اور الماری سے۔ دوسری شرٹ نکالنے لگا...

اور دانین پھر سے جاکر آرام فرمانے لگی.......

شاہ۔ ذر نے بھی قسم کھا رکھی تھی اس کا سکون برباد کرنے وہ پھر سے اس کے سر پر پہنچ گیا....

دانین اٹھو شاہ نے اسے ہلایا۔ ....

کیا ہوا۔ سونے دو۔ دانین۔ نیند میں بولی...

اٹھو شاہ نے تیز آواز۔ میں کہا تو دانین اٹھ کر۔ بیٹھ گئی ....

کیا ہے دانین نے۔ چڑ کر کہا.......

اٹھو۔ مجھے ناشتہ بنا کر دو شاہ نے کہا..

کیا دانین۔ نے۔ آنکھیں۔ پھاڑ کر شاہ کو دیکھا......

مجھے بعد۔ میں دیکھنا پہلے ناشتہ بنا۔ کر دو شاہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا....

میں دانین نے اپنی اوپر انگلی رکھ کر کہا.....

جی ہاں آپ یہاں۔ اور۔ کوئی نظر آرہا ہیں کیا شاہ نے کہا.....

کیا مسئلہ ہیں دانین اٹھی اور پیر پٹختی نیچے چلی گئی.......

....یہ لو دانین نے ناشتہ میز پر رکھا....

سنو آج شانزے کے گھر دعوت ہیں ہماری تمہیں بھی چلنا ہے دانین نے یاد آنے پر۔کہا.....

میں کہی نہیں جارہا خود چلی جانا شاہ نے۔ناشتہ کرتے ہوئے کہا....

تمہارے اچھے بھی جائے گے دانین نے کہا اور شاور لینے چلی گئ ......

....

کیسی لگ رہی ہوں میں دانین نے تیار ہوکر شاہ ذر سے پوچھا...

دانین پرپل کلر کی لمبی فراک پہنے نیچے چوڑی دار پاجامہ لائٹ سا میک اپ کیے نظر لگ جانے والی حد تک پیاری لگ رہی تھی......

شاہ نے ایک نظر اسے دیکھا پھر۔اس کے قریب گیا اور پھر۔اس کے کان کے پاس۔جاکر آہستہ سے کہا خوفناک چڑیل اور۔دور۔ہٹ کر زور زور۔سے ہنسنے لگا۔.....

بدتمیز تم جلتے ہو۔میرے حسن سے دانین نے اتراتے ہوئے کہا.....

میں تم سے جلو گا اور تم سے کس نے کہہ دیا۔تم حسین ہو شاہ ذر۔نے ہنستے ہوئے کہا.....

شاہ۔ذر میں تمہارا قتل کردونگی دانین شاہ کی طرف لپکی...

سوچ لو بیوہ ہوجاؤ گی شاہ نے مسکراہٹ دبائی.......

دانین ایک دم خاموش۔ ہوگئی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا شاہ نے اسے خاموش پا کر۔ کہا۔۔۔

کچھ بھی بولتے ہو چلو دیر ہورہی ہیں دانین نے انگلی سے آنکھ کی نمی صاف کی اور باہر۔ نکل گئی۔۔۔۔۔۔

یہ کیا تھا شاہ ذر کو۔ سمجھ نہ آیا۔۔۔۔۔

اچھا ماما ہم جارہے ہیں اللہ حافظ دانین نے ثناء بیگم کو کہا اور باہر چلی گئی باہر شاہ ذر اس کا منتظر تھا

سارے راستے دانین خاموش رہی شانزے کا گھر آیا تو شاہ ذر نے گاڑی روکی دانین اتر کر باہر آگئی

تم نہیں آرہے دانین نے کہا۔۔۔۔

نہیں شاہ نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

شاہ ذر بھائی آپ نہیں آرہے سمرا نے شاہ کو جاتا دیکھ کر کہا وہ ابھی ابھی آئی تھی شانزے نے اسے بھی ڈنر پر اینوائٹ کیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں شاہ نے کہا۔۔۔۔

لیکن کیوں آپ کو بھی تو بلایا ہیں اگر آپ نہیں گئے تو اچھا نہیں لگے گا نہ سمرا بولی۔۔۔۔

مجھے کب بلایا دانین تو کہہ رہی تھی صرف اسے بلایا ہیں شاہ ذر نے مسکراہٹ دبانے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

دانین ، سمرا نے اسے دیکھا•••

جھوٹ جھوٹ کہہ رہا ہیں یہ میں نے کب کہا ایسا دانین نے جلدی سے کہا•••

بس پتہ ہیں تیرے ناٹک سمرا۔ نے کہا•••

چلے آپ سمرا شاہ کی طرف متوجہ ہوئی •••••

ہمم شاہ کار اترا اور دانین کو آنکھ ماری اور اندر چلا گیا ••••••

دانین حیران سی اسے جاتا دیکھنے لگی••••••

ہمم شاہ کار اترا اور دانین کو آنکھ ماری اور اندر چلا گیا ••••••

دانین حیران سی اسے جاتا دیکھنے لگی••••••••••

کھانے سے فارغ ہوئے تو چائے کا دور چلا شاہ ذر شانزے کے ماما بابا کے ساتھ باتیں کر رہا۔ تھا اور شانزے سمرا دانین اپنا۔ گروپ بنائے بیٹھی تھی ••••••

تم۔ لوگوں کو ایک راز کی بات بتاؤ لیکن وعدہ کرو کسی کو نہیں بتاؤ گے دانین نے کہا•••••••

بتاؤ مجھے راز رکھنے آتے ہیں شانزے نے کہا••••••

بس زیادہ جہان سکندر بننے کی ضرورت نہیں ہیں دانین نے اسے ڈپٹا•••••

اچھا بتاؤ بھی سمرا بولی•••••۔

مجھے محبت ہوگئی ہیں دانین نے آنکھیں میچ کر کہا••••

جہان سکندر سے شانزے بولی •••

دانین نے اسے گھورا •••

ارے شاہ ذر سے دانین نے شاہ کی طرف اشارہ کیا•••••

شانزے اور سمرا نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ذور ذور سے ہنسنے لگی•••

ہنس کیوں رہی ہو دانین نے حیرت سے انہیں دیکھا••••••

اس میں راز کی کیا بات تھی یہ تو۔ ہمیں پتہ ہیں یاد نہیں ہم نے ہی تجھے بتایا تھا سمرا نے ہنستے ہوئے کہا••••••

بدتمیز ہو تم لوگ میرا مذاق اڑا رہے ہو دانین نے منہ بنایا (وہ ہمیشہ ہی ایسے کرتی تھی پھر۔ خود منہ بنا کر بیٹھ جاتی تھی)••••••

--

تم نے جھوٹ کیوں کہا ہاں میں کب کہا تمہیں کہ شانزے نے صرف مجھے بلایا ہے ہاں دانین نے واپسی پر شاہ ذر کی خبر لی......

شاہ ذر خاموش رہا........

تم کچھ بول کیوں نہیں رہے جواب دو اسے خاموش پاکر دانین پھر سے بولی....

تم سے خاموش نہیں رہا جاتا کیا ہر وقت فضول بولتی رہتی ہو چپ کر کہ بیٹھ جاؤ ورنہ گاڑی سے باہر پھینک دونگا شاہ نے جھنجھلا کر کہا.....

تمہیں کریلے پسند ہیں دانین نی سنجیدگی سے کہا.....

اب کریلے کہاں سے آگئے بیچ میں؟

شاہ ذر نے گاڑی کو بریک مارا.....

کریلے تمہیں بہت ہی پسند ہوگے نہیں میرا مطلب ہیں اتنی کڑوی کڑوی باتیں کرتے ہو بلکل کریلے کی طرح تو تمہیں کریلے بہت پسند ہوگے نہ دانین نے کہا.....

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

تم اتنی فضول باتیں کیسے کرلیتی ہو شاہ ذر نے اسے گھورا........

جس طرح تم کڑوی باتیں کر لیتے ہو دانین نے شانے اچکائے.......

افففففف یہ خود تو پاگل ہے مجھے بھی کردے گی شاہ نے اسٹرینگ پر سر گرایا.......

کچھ کہا تم نے؟ دانین نے آگے بڑھ کر پوچھا........

نہیں شاہ نے سر اٹھا کر کہا اور گاڑی سٹارٹ کی.......

روکو روکو روکو دانین تقریباً چلائی.....

کیا ہوا شاہ ذر نے جلدی سے گاڑی کو بریک مارا.......

وہ دیکھو سامنے دانین نے اشارہ کیا....

کیا ہے سامنے شاہ نے پوچھا.....

وہ دیکھو نہ گول گپے مجھے کھانے ہیں دانین نے چھوٹی سی بچی کی طرح کہا.......

دانین تمہارا دماغ تو جگہ پر ہے نہ میں سوچو پتہ نہیں کیا ہوگیا جو تم ایسے چیخی ڈرا دیا مجھے شاہ ذر نے غصے سے کہا.........

ہاں تو اگر میں ایسے ہی کہتی تو تم رکتے کیا دانین نے منہ بنایا......

رک ہم ابھی بھی نہیں رہے سمجھی شاہ نے سختی سے کہا......

پھر ٹھیک ہیں چلے جاؤ اکیلے دانین نے کار کا ڈور کھولا......

دانین یہ کیا بچپنا ہیں شاہ نے اسکا ہاتھ پکڑا......

دانین نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنے ہاتھ کو جو شاہ کی گرفت میں تھا....

ہاتھ چھوڑو دانین بولی......

کیا حرکتے کرتی پھرتی ہو اب بچی نہیں ہو تم شاہ نے کہا.......

جب نہیں ہوگی نہ میں یہی سب حرکتے یاد آئے گی دانین نے جھٹکے سے ہاتھ چھڑایا اور گاڑی سے باہر آگئی....

یہ کیا بول کر گئی ایک تو مجھے اس کی ایک بات سمجھ نہیں آتی پتہ نہیں کیا کیا بولتی رہتی ہیں شاہ خود سے باتیں کرتے کرتے اس کے پیچھے گیا.....

السلام وعلیکم ماما دانین نے آتے ہوئے سلام کیا......

وعلیکم السلام بیٹا آؤ ناشتہ کرو ثناء بیگم نے کہا......

شاہ ذر اور بتاؤ کیا پلان ہیں تمہارا ثناء بیگم نے شاہ ذر کو مخاتب کیا.....

کیسا پلان شاہ نے حیرت پوچھا.....

ارے گھومنے جانے کا ثناء بیگم نے کہا....

اوہ اچھا شاہ نے کہا.....

جی ہاں تو بتاؤ ثناء بیگم پھر سے گویا ہوئی......

وہ ماما میں تو کہہ رہا تھا لیکن دانین نے ہی منع کردیا شاہ نے دانین کو دیکھا......

کیوں بھئ ثناء بیگم نے دانین سے پوچھا......

وہ وہ ماما بس ایسے ہی دانین نے شاہ کو گھورا......

بدتمیز میں نے ایسا کب کہا جھوٹا انسان دانین نے دل میں شاہ کو کوسا.....

اچھا چلو تم لوگ نہیں جارہے لیکن میں تو جارہی ہوں ثناء بیگم بولی....

کہاں دونوں نے ساتھ میں کہا....

اسلام آباد بھائی کے گھر کافی وقت سے بلا رہے ہیں اب بس تم لوگوں کی شادی سے بھی فارغ ہوگئ تو میں جارہی ہوں (یہ سب تو بس بہانا تھا اصل میں وہ چاہتی تھی کہ شاہ اور دانی اکیلے میں وقت گزارے.....)

یہ تو اچھی بات ہیں آپ ہو کر آجائے پھر دانین نے مسکرا کر کہا......

اب مزا آئے گا شاہ نے دل میں کہا....

تم کہاں کھو گئے دانین نے شاہ کو ہلایا.....

کہیں نہیں شاہ نے کہا.....

ثناء بیگم کو ائیرپورٹ چھوڑ کر دانین اور شاہ واپس گھر آگئے....

دانین ڈرامہ دیکھ رہی تھی جب شاہ نے اسے آواز دی دانین،

کیا ہے دانین نے مصروف انداز میں کہا.....

پانی لا کر دو شاہ نے کہا اور صوفے پر بیٹھ گیا.....

صبر کرو دانین بولی...

دانین ابھی جاؤ شاہ نے تھوڑا غصے سے کہا......

اب دانین کا تو فرض تھا کہ اسے مزید غصہ دلانا ورنہ اسکا کھانا ہضم نہیں ہونا تھا......

صبر کرو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے اب جب تم صبر کروگے نہ تمہیں پانی بھی میٹھا لگے گا دانین نے مزے سے کہا.......

دانین تم جا رہی ہو یا نہیں شاہ نے اسے گھورا......

جارہی ہوں کڑوے کریلے دانین نے منہ بنایا اور کچن میں چلی گئی......

دانین نے گلاس میں پانی نکالا تو اس کی نظر سامنے نمک کی برنی پر پڑی اس کے شیطانی دماغ میں ایک آئیڈیا آیا اس نے چمچ بھر کر نمک گلاس میں ڈال دیا اور مکس کر کہ باہر لے گئی........

شاہ ذر کو گلاس تھما کر وہ خود بھی صوفے پر بیٹھ گئی........

شاہ نے پانی کا گھونٹ بھرا اور کھانستے ہوئے منہ سے پانی باہر نکال دیا.....

دانین شاہ ذر چیخا...

کیا ہوا دانین نے معصومیت سے کہا...

پانی میں نمک خود نے ملایا اب پوچھ مجھ سے رہی ہو کہ کیا ہوا شاہ نے غصے سے کہا.......

میں نے تو کہا تھا صبر کر لو اب تم نے صبر نہیں کیا تو صبر کا پھل نمکین ہوگیا میری کیا غلطی دانین نے دنیا بھر کی معصومیت چہرے پہ سجائے کہا......

تم سے بات کرنا ہی فضول ہے شاہ ذر اٹھ کر چلا گیا اور دانین ہنستے ہوئے پھر سے ڈرامے میں مگن ہوگئی.......

سنو رضیہ شاہ ذر نے رضیہ کو مخاتب کیا......

جی صاحب.....

رضیہ کل تمہاری چھٹی ہے کل مت آنا شاہ ذر نے کہا......

ٹھیک ہے شکریہ صاحب جی........

شکریہ کی ضرورت نہیں ہے شاہ مسکرایا........

اب مزا آئے گا شاہ شطرانہ مسکرایا......

دانین سنو شاہ ذر رات کمرے میں آیا....

سناؤ دانین بولی.....

کل میرے کچھ دوست آرہے ہیں گھر کھانے پر......

تو میں کیا کروں دانین نے شاہ ذر کی بات کاٹی......

کھانا بنا لینا اور جو جو آئے گا مجھے بتا دینا میں لے آؤ گا شاہ نے اپنی بات مکمل کی......

مجھے کیوں کہہ رہے ہو رضیہ کو کہو وہ بنائے گی کھانا دانین نے کہا......

رضیہ کل نہیں آئے گی اس کی امی کی طبعیت ٹھیک نہیں ہیں شاہ ذر نے جھوٹ بولا (شاہ کو پتہ تھا دانین کام سے کتنا بھاگتی ہیں اس لیے اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا.....)

اچھا تو پھر ہوٹل سے مانگا لینا دانین نے جھٹ سے کہا.....

وہ لوگ ہوٹل کا کھانا نہیں کھاتے شاہ نے کہا......

اچھا ٹھیک ہے دانین نے ہامی بھر لی....

سارا سامان میں لے آیا ہوں اب تم تیاری کرو ویسے بھی تمہیں بہت دیر لگے گی شاہ نے حکم دیا......

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

کیا مطلب تیاری کرو میں اکیلے وکیلے کچھ نہیں کر رہی چلو تم بھی دانین نے تیوری چڑھا کر کہا......

مجھے کہہ رہی ہو شاہ نے حیرت سے اپنے اوپر انگلی رکھی.....

نہیں بھوتوں سے ،تمہارے علاوہ اور کوئی ہیں یہاں دانین نے کہا....

چلو بھی اب دانین نے پھر سے کہا.....

دونوں کچن میں آگئے....

ہاں اب مجھے پیاز کاٹ دو تم جب تک میں دوسرا کام کر لوں دانین نے کہا.....

شاہ کو مجبوراً اس کی مدد کرنی پڑی کیوں کہ وہ سب کو دعوت دے چکا تھا.......

شاہ ذرا فریج سے دہی نکال کر دینا.....

سنو مصالحہ پاس کرنا....

فریج سے چکن نکال کر دینا.....

دانین ہر پانچ منٹ بعد اسے کچھ نہ کچھ کام بتائے جارہی شاہ ایک غصے سے بھری اس پر ڈالتا اور کام میں مصروف ہوجاتا.....

اب تو وہ دل ہی دل خود کو کوس رہا تھا کہ اس نے رضیہ کو کیوں چھٹی دی اس کو سبق سیکھانے کے چکر میں وہ خود گھن چکر بن گیا تھا.......

تھوڑی نوک جھوک تھوڑا کام کرتے کرتے آخر کچھ گھنٹوں میں ان لوگوں کھانا تیار کرلیا......

آخر میں نے کھانا بنا ہی لیا دانین خوشی سے جھومی.....

میں نے شاہ نے حیرت سے کہا....

ارے میرا مطلب ہم نے دانین نے دانت دیکھائے......

مجھے تم سے محبت ہے

آخر میں نے کھانا بنا ہی لیا دانین خوشی سے جھومی.....

میں نے شاہ نے حیرت سے کہا....

ارے میرا مطلب ہم نے دانین نے دانت دیکھائے......

چلو اب میں تیار ہوجاؤ دانین نے کہا....

تم کیوں تیار ہوگی شاہ نے آئبرو اچکا کر پوچھا......

بھئی مہمان آرہے ہیں ایسے ہی تو نہیں جاؤنگی نہ ان کے سامنے دانین کو اس کی عقل پر شبہ ہوا.......

تم سے کس نے کہا تم ان کے سامنے جاؤ گی شاہ نے سوال کیا.....

کیا مطلب دانین کو کچھ سمجھ نہیں آیا.....

مطلب کچھ نہیں بس میں نے کہا نہ نہیں شاہ نے کہا....

وجہ بتاؤ پہلے دانین نے بضد ہوئی.....

سب لڑکے لڑکے ہیں تم کیا کرو گی ہمارے بیچ کوئی لڑکی ہوتی تو پھر ٹھیک تھا شاہ نے کہا....

تو میں کون سا تم لوگوں ساتھ بیٹھ کر باتیں کروں گی دانین بولی....

دانین دیکھو پیار سے کہہ رہا ہوں نہ کبھی تو کسی کی بات مان لیا کرو یار شاہ نے آرام سے کہا....

اوکے دانین مسکرا دی....(دانین کو اچھا لگا تھا کہ شاہ ذر اسے دوسروں کی بری نظروں سے بچانا چاہتا تھا.....)

شاہ نے سکون کی سانس لی اور مسکرا دیا......

دانین ایک گلاس پانی ملے گا شاہ نے کہا......

ہاں کیوں نہیں ابھی لاتی ہوں دانین مسکرا نے مسکرا کر کہا اور کچن میں چلی گئی......

اتنی بھی بری نہیں ہیں جتنا میں سمجھتا تھا شاہ ذر نے خود کلامی کی....

شاہ یہ تم کیا کہہ رہے ہو ہاں پھر فوراً ہی شاہ نے خود کو ڈپٹا......

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہیں نہ کس سے باتیں کررہے ہو دانین نے پانی کا گلاس تھماتے ہوئے کہا.....

کسی سے نہیں شاہ گڑبڑا گیا.....

اچھا دانین نے سر ہلادیا.....

دانین شاہ چیخا.....

کیا ہوا؟ دانین چہرے پر معصومیت سجائے بولی.....

یہ کیا ہیں شاہ نے گھورتے ہوئے گلاس سامنے گیا.....

پانِی ہیں یار دانین نے اس کا مزاق اڑایا...

یہ تو مجھے بھی دیکھ رہا ہیں اب کیا ملایا ہیں اس میں شاہ ضبط کرتا ہوا بولا......

کیوں میں نے تو کچھ نہیں ملایا یہ تو بس صبر کا پھل ہیں تم نے صبر کیا نہ تو یہ اس کا پھل ملا ہیں تمہیں دانین نے آنکھ ماری......

تم نہیں سدھر سکتی شاہ نے نفی میں سر ہلایا.....

دانین۔ ہنسنے لگی.....

کیسی رہی تمہاری دعوت شاہ رات کمرے میں آیا تو دانین نے پوچھا.......

اچھی شاہ نے مختصر سا جواب دیا.....

کھانا کیسا لگا سب کو دانین نے پوچھا.......

بہت اچھا لگا سب تعریف کر رہے تھے شاہ نے بتایا.....

ہاں آخر بنایا کس نے تھا دانین نے فخریہ انداز میں کہا......

میں نے شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا....

جی نہیں میں دانین نے کہا....

ہاں تم کھڑی صرف چمچ گھما رہی تھی سب تو میں نے کیا شاہ نے طنزیہ کہا...

توبہ توبہ کتنا جھوٹ بولتے ہو تم دانین نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگایا......

تم بڑی سچی ہو شاہ نے کہا.....

جی الحمداللہ دانین نے کہا......

حد ہیں ویسے شاہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا......

کس بات کی حد دانین نے پوچھا....

کسی کی بھی نہیں بس بات ختم دونوں نے بنایا تھا خوش شاہ نے کہا....

ہاں دانین بولی....

کہاں شاہ نے دانین کو بیڈ سے تکیہ اور چادر اٹھاتے دیکھ کر پوچھا....

سونے دانین نے کہا اور چادر تکیہ لے کر صوفے پر لیٹ گئی......

شاہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر دانین کو آواز دی ،دانین.....

ہاں دانین نے کہا....

تم ادھر سو سکتی ہو شاہ نے سوچتے سوچتے بات مکمل کی.....

سچ بتاؤ نیند میں تو نہیں تم دانین اٹھ کر بیٹھ گئی....

شاہ کو اس کی حرکت پر ہنسی آگئی نہیں ہوں نیند میں شاہ نے کہا.....

دانین بیڈ پر آگئی.....

دانین کے دماغ کام کرنے لگا کہیں یہ اد کا کوئی پلان تو نہیں دانین نے دل دل میں سوچا......

سنو دانین نے کہا....

ہاں شاہ نے جواب دیا.....

یہ تمہاری کوئی سازش تو نہیں ہیں نہ دانین نے اپنا خدشہ ظاہر کیا....

میں سمجھا نہیں شاہ نے کہا....

نہیں میرا مطلب کہ تمہاری سازش تو نہیں نہ کہی میں سوجاؤ تم مجھے اٹھا پھینک دو یا پھر گلا دبا کے مار دو دانین نے معصومیت سے کہا.....

حد ہیں میں اتنا ظالم بھی نہیں شاہ کو حیرت ہوئی کہ وہ کیا کیا سوچتی ہیں......

اچھا پھر ٹھیک ہیں دانین لیٹ گئی.....

تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہیں نہ دانین نے اٹھ کر اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا.....

دانین کیا ہوا پاگل ہوگئی ہو کیا مجھے تو تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی شاہ ذر کو وہ اس وقت کوئی پاگل لگی.......

نہیں نہیں اب میں ٹھیک ہوں دانین مسکرا دی اور لیٹ گئی۔......

عجیب پاگل لڑکی ہیں شاہ اسکی حرکتوں پر ہنس دیا.......

پھر کب نیند کی دیوی ان پر مہربان ہوئی پتہ نہیں چلا..........

ماما آپ کب آئے گی اب تو اتنے دن گزر گئے ہیں دانین نے روہنسے لہجے میں کہا (وہ کبھی بھی ان سے اتنے دن تک دور نہیں رہی تھی......)

آجاؤنگی بیٹا بس کچھ دن میں ثناء بیگم نے پیار سے کہا.....

کب ایک ہفتہ ہونے والا ہیں اب تو دانین بولی......

اچھا ناراض نہ ہو میں بس ایک دو دن میں آجاؤنگی ثناء بیگم نے کہا......

پھر کچھ دیر بات کر کہ دانین نے فون بند کردیا......

وقت پھنک لگائے اڑ رہا تھا....شاہ ذر اور دانین کی شادی کو ایک مہینہ گزر ہوگیا تھا ثناء بیگم بھی اسلام آباد سے واپس آگئ تھی سب کی پہلے جیسی روٹین بن گئ تھی دانین کالج شاہ آفس اور ثناء بیگم گھر پر اکیلی......

دانین آج کالج نہیں گئ تھی اس نے سوچا تھا وہ شاہ ذر کی پسند کا کھانا بنا کر اس کے آفس لے کر جائے گی شاہ کے آفس جانے کے بعد سے وہ تیاری میں لگی تھی ....ثناء بیگم اسے یوں خوش دیکھ کر مطمئن ہوگئ تھی اور دل ہی دل میں اسکی خوشیوں کی دعا کی....

آجکل بڑا خوش نظر آرہا تو وجہ آیان نے پوچھا.....

ہاں یار شاہ نے کہا....

آیان نے پوچھا تو شاہ نے ساری باتیں اسے بتا دی جو پچھلے ایک مہینے میں ہوئی.....

تو پاگل ہیں کیا یار آیان نے حیرت سے کہا......

کیا مطلب اس میں پاگل ہونے والی کون سی بات ہیں شاہ نے آبرو اچکا کر پوچھا......

تجھے کیا لگتا ہیں تو یہ سب ٹھیک کر رہا ہیں ؟ تو اس کی ہی نہیں اپنی زندگی بھی برباد کر رہا ہے آیان نے کہا....

کیا بول رہا ہیں یار تو میری سمجھ سے باہر ہے اور میری پہلے ہی مرضی نہیں تھی کہ یہ شادی ہو میں نے پہلے ہی سوچ لیا تھا کہ مجھے اگر کوئی بہتر لڑکی ملی میں اس سے شادی کرلونگا شاہ نے گویا بم پھوڑا.......

تو ہوش میں ہے دوسری شادی کرے گا اگر ایسا ہی کرنا تھا تو اس کی زندگی کیوں خراب کی ہاں آیان نے غصے میں کہا........

میں نے صرف ماما کی اور بابا کی خواہش کی وجہ سے یہ شادی کی ہیں اور کچھ نہیں شاہ کا کہا......

شاہ سوچ لے ابھی بھی وقت ہیں بعد میں ایسا نہ ہو بس پچتاوا رہ جائے آیان نے اسے سمجھایا......

یار کیا ہوگیا ہیں میں تو سمجھ رہا تھا تو دانی کے ساتھ خوش ہیں اور تو یہ سب ڈرامے کر رہا تھا اور دانین کا کیا ہوگا ہاں جو تو کہہ رہا ہیں کوئی اچھی لڑکی ملی تو تو شادی کرکے گا......

اس نے ساری زندگی مجھے ستایا ہیں میں نے ایسا کر لیا تو کیا ہوگیا اور ہاں وہ میرے ساتھ رہنے چاہے گی تو ٹھیک ہیں ورنہ میں تلاق دے دونگا اس کو شاہ کا دل بار بار اسے منع کر رہا تھا ایسا مت کہو لیکن وہ اپنی دل کی آواز پر کان بند کیے بولتا گیا......

باہر کچھ گرنے کی آواز آئی شاہ نے نظر انداز کیا.....

شاہ ذر ہوش کر یار کہی ایسا نہ ہو اس کی قدر جب ہو جب تو اسے کھو دے آیان نے اسے سمجھایا.....

مجھے وہ چاہیے بھی نہیں یہ ایک

زبردستی کا رشتہ ہیں اور زیادہ دن قائم نہیں رہ سکتا شاہ نے کہا......

تو سچ سچ بتا کیا تو اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا کیا تجھے ذرا اس کی فکر نہیں یار اتنے دن ساتھ رہنے کے بعد کسی جانور سے بھی لگاؤ ہوجاتا ہیں کیا اتنے دن ساتھ رہنے کے بعد تجھے اس سے ذرا بھی محبت نہیں ہوئی آیان نے اس کی طرف دیکھ کر کہا.....

آیان کی بات پر شاہ خاموش ہوگیا....

بول نہ اب کیا تو واقع خوش رہ سکے گا اس کے بغیر میں نے تجھے کبھی اس طرح خوش نہیں دیکھا جتنا پچھلے کچھ دن سے دیکھ رہا ہوں سچ بتاؤں تو مجھے لگتا ہیں تجھے اس سے محبت ہوگئی ہیں لیکن یہ تیری انا اڑے آرہی ہیں شاہ محبت میں انا کو سائیڈ رکھنا پڑتا ہیں اور شادی کوئی مزاق نہیں ہیں یار سمجھ میری بات اور کیا آنٹی تیرے اس فیصلے سے خوش ہوگی کتنا دکھ ہوگا انہیں ابھی وہ اس سب کے بارے میں نہیں جانتی جب انہیں پتہ چلے گا تو کیا گزرے گی انکے دل پر شاہ ابھی دانین تیرے پاس ہیں قدر کرلے اسکی اگر میرے اتنے سمجھانے کے بعد بھی تو اپنے فیصلے پر قائم ہیں تو ٹھیک ہیں پھر مرضی ہیں تیری سمجھانا میرا فرض تھا کیونکہ تو میرا دوستوں سے بڑھ کر ہے میں تجھے

اداس ،ہارا ہوا نہیں دیکھ سکتا باقی اگے تیری مرضی تیری زندگی ہیں آیان نے اپنی بات مکمل کی
.....

کمرے میں خاموشی چھاگئی شاہ سوچ میں پڑ گیا تھا جس بات کو وہ اتنے دن سے جھٹلاتا آرہا تھا وہ آج آیان نے کہہ دی تھی اسکے کانوں میں آیان کے الفاظ گونج رہے تھے کہ تجھے اس سے محبت ہوگئی ہیں.....

دروازے کی آواز نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کی.....

کم اِن شاہ نے کہا.....

سر یہ لیں لڑکی نے ٹیفین بوکس شاہ کی طرف بڑھایا......

یہ کون لایا شاہ نے پوچھا؟

سر وہ دانین میم آئی تھی آپ کا پوچھ رہی تھی میں نے بتایا آپ اپنے کیبین میں ہے وہ چلی گئی پھر واپس آئی تو کہا کہ یہ میں آپ کو دے دوں اور سر وہ رو بھی رہی تھی لڑکی نے کہا.....

شاہ کو یاد آیا کہ تھوڑی پہلے کچھ گرنے کی آواز آئی وہ سمجھ گیا کہ اس وقت باہر دانین تھی اور وہ سب سن چکی ہیں.........

اوہ شیٹ شاہ نے کہا......

تم جاؤ اپنا کام کرو آیان نے کہا تو وہ لڑکی اثبات میں سر ہلاتی چلی گئی.....

شاہ زر تو نے اچھا نہیں کیا آیان کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا.....

شاہ زر نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا.......

مجھے تو لگتا تھا شاہ زر کو میں پسند ہوں جب ہی اس نے رشتے کے لیے ہاں کی اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں کبھی ہاں نہیں کرتی دانین کی آنکھوں سے دو موتی رخسار پر گرے.....

(دانین کا دل جب بھی اداس ہوتا یا اسے کسی نے ہرٹ کیا ہوتا تو وہ سمندر پر آجاتی تھی آج بھی وہ سمندر پر آئی تھی اپنے آنسو سمندر کی لہروں بہانے آج اس کا دل ٹوٹا تھا اوردل توڑنے والا شخص اسے جان سے زیادہ عزیز تھا)

دانین وہی ریت پر بیٹھ گئی دانین کو وہ سب لمحے یاد آرہے تھے جو اس نے شاہ زر کے ساتھ گزارے تھے مجھے لگتا تھا کہ تم ایسے ہی مجھے ستاتے ہو غصہ کرتے ہو لیکن میں نہیں جانتی تھی اس سب کے پیچھے تم مجھ سے نفرت کرتے ہو میں ہی پاگل تھی جو اتنے دن میں یہ بات نہ سمجھ سکی، اور کتنی بےوقوف ہوں میں جو ایسے شخص سے محبت کر بیٹھی جو مجھ سے صرف نفرت کرتا ہیں

دانین کی ہچکیاں بندھ گئی اشک اسکے رخسار کو بھیگو رہے تھے وہ کافی دیر وہی بیٹھی روتی رہی پھر کسی سوچ کے تحط سر اٹھایا اور آنسو صاف کیے تمہیں مضبوط بننا ہیں دانین.....

دانین اب کافی حد تک سنبھل چکی تھی اپنا غم وہ یہی چھوڑ کر جارہی تھی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اسے اب کیا کرنا ہیں.......

دانین اب کافی حد تک سنبھل چکی تھی اپنا غم وہ یہی چھوڑ کر جارہی تھی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اسے اب کیا کرنا ہیں.......

شاہ ذر جب گھر پہنچا تو دانین گھر پر نہیں تھی اس نے ثناء بیگم سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کچھ دیر پہلے تمہارے آفس گئی تھی تمہیں پتہ ہو گا نہ شاہ نے اس کی فرینڈز کے گھر فون کیا وہ وہاں بھی نہیں تھی شاہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اب کیا کرے اس نے آیان کو فون کیا تو آیان نے فون رسیو نہیں کیا شاہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے آخر کہاں جا سکتی ہیں شاہ پریشانی سے بولا........

باہر کہیں دیکھتا ہوں شاید کچھ پتہ چل جائے دوپہر سے شام ہونے کو تھی دانین کا آتا پتہ نہیں تھا.....

شاہ باہر جانے ہی لگا تھا کہ دروازے سے دانین کو گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر رک گیا.....

کہاں تھی تم شاہ نے آگے بڑھ کر سختی سے کہا....

دانین نے جواب نہیں دیا اور اندر آگئی ثناء بیگم اسے دیکھ کر اس کے پاس چلی آئی کہاں چلی گئی تھی بیٹا ہم سب اتنا پریشان ہوگئے تھے اور یہ آنکھوں کو کیا ہوا تمہاری ثناء بیگم فکرمندی سے بولی.....

رونے کی وجہ سے دانین کی آنکھیں سوج گئی تھی.....

کچھ نہیں ماما بس بہت پانی بہہ رہا تھا آنکھوں سے تو ڈاکٹر کے پاس چلی گئی تھی وہاں دیر لگ گئی میرا موبائل بھی جارج نہیں تھا ورنہ میں آپ کو اطلاع کر دیتی دانین نے ان کی پریشانی دور کرنے کے لیے بہانہ بنایا.....

اچھا بیٹا تم آرام کرو اب ثناء بیگم نے پیار سے کہا تو دانین اثبات میں سر ہلاتی کمرے میں چلی گئی .....

شاہ ذر بھی دانین کے پیچھے گیا کہاں گئی تھی تم شاہ نے سوال کیا؟

دانین نے کوئی جواب نہیں دیا اور اپنا سامان کمرے سے سمیٹنے لگی.....

کچھ پوچھ رہا ہوں میں شاہ نے اس بار غصے سے کہا....

میں تمہارے کسی بھی سوال کی جواب دہ نہیں ہو دانین نے بھی غصے سے کہا......

کیوں تمہیں بتانا ہوگا آخر میں تمہارا شوہر ہوں شاہ نے کہا...

اوہ تو آپ کو یاد آ ہی گیا کہ آپ میرے شوہر ہیں دانین نے طنزیہ کہا.....

دانین میں آرام سے پوچھ رہا ہوں نہ شاہ نے کہا.....

وکیل کے پاس گئی تھی دانین نے شاہ کی طرف دیکھا.....

کیوں ؟ اور ابھی کہاں جا رہی ہو شاہ نے دانین کو سامان اٹھائے کمرے سے جاتا دیکھ کر کہا.....

وہ تمہیں صبح پتہ چل جائے گا اور میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں آپ کا کمرہ آپ کو مبارک ہو دانین نے کہا اور تیزی سے کمرے سے نکل گئی......

شاہ حیران سا اسے جاتا دیکھتا رہا کافی دیر وہ یوں ہی دروازہ تکتا رہا پھر لائٹ آف کر کے بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹ گیا......

کیا واقع مجھے دانین سے محبت ہوگئی ہیں شاہ نے خود کلامی کی......

لیکن نہیں ایسا کیسے ہوسکتا ہے مجھے تو وہ ایک نظر اچھی نہیں لگتی تھی اور یہ شادی صرف ماما کی وجہ سے کی میں نے شاہ نے فوراً کہا....

تم مان کیوں نہیں لیتے کہ تمہیں اس سے محبت ہیں کیوں جھٹلا رہے ہوں تم شاہ کے دل سے آواز آئی.....

شاہ کے دل و دماغ میں جنگ چل رہی تھی لیکن وہ کسی نتیجے پر نہیں پہنچ پارہا تھا اس کی انا اڑے آرہی تھی کہ شاہ ذر یوسف کو محبت وہ بھی دانین خضر سے کبھی نہیں جب کہ شاہ ذر کا دل بار بار چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ جا کر کہہ دو اسے ورنہ دیر ہوجائے گی......

کافی دیر وہ اس بارے میں سوچتا رہا اور سوچتے سوچتے کب نیند آگئی پتہ نہ چلا.......

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر گھڑی پر گئی جو صبح کے دس بجا رہی تھی......

میں اتنی دیر سوتا رہا کسی نے اٹھایا بھی نہیں دانین دانین شاہ نے دانین کو آواز دی لیکن جب اسے کل والی بات یاد آئی تو وہ خاموش ہوگیا اور فریش ہونے چلا گیا......

شاہ جب فریش ہو کر آیا تو اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑے لفافے پر پڑی اس نے اگنور گیا اور نیچے چلا گیا......

ماما دانین کہاں ہیں شاہ نے کچن میں کام کرتی ثناء بیگم سے پوچھا.....

بیٹا وہ اپنی خالا کے گھر چلی گئی ہیں کہہ رہی تھی ان کی طبعیت ٹھیک نہیں ہیں ثناء بیگم نے بتایا.....

مجھے نہیں بتایا اس نے شاہ ذر نے کہا...

بس اچانک گئی ہیں وہ گئی تھی تمہارے کمرے میں تم سو رہے تھے نہ تو اس نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا ہو گا......

شاہ کو وہ لفافہ یاد آیا جو اس کی سائیڈ ٹیبل پر رکھا تھا وہ فوراً کمرے میں بھاگا.....

کیا ہوا .....ایک تو یہ لڑکا بھی نہ دانین بیگم کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہوگئی........

شاہ ذر نے کمرے میں آکر لفافہ اٹھایا اس کے اندر ایک لیٹر اور کچھ پیپرز تھے

شاہ نے لیٹر نکالا اور پڑھنا شروع کیا.........

"شاہ ذر مجھے نہیں پتہ تھا تم مجھ سے اتنی نفرت کرتے ہو ، اور مجھے تو اس بات کا بھی علم نہیں تھا کہ یہ شادی تمہاری مرضی سے نہیں ہوئی اگر مجھے ذرا بھی اس بات کا علم ہوتا میں کبھی اس رشتے کے لیے ہاں نہیں کرتی ،

خیر تم مجھ سے الگ ہونا چاہتے تھے نہ تو میں تمہیں آزاد کرتی ہوں تم نے کہا تھا نہ یہ رشتہ ایک زبردستی کا رشتہ ہیں تو میں تمہیں اس زبردستی کے رشتے سے چھٹکارا دیتی ہوں ، اس لفافے میں ڈیورس پیپر ہیں میں نے سائن کردیے ہیں تم بھی کر دینا اور تم کہتے تھے نہ کہ جس دن میں تمہاری لائف سے چلی جاؤنگی تم شکر ادا کروگے تو مبارک ہو اب تم شکر ادا کر سکتے ہو

کیونکہ میں اب کبھی تمہیں اپنی شکل نہیں دیکھاؤنگی اور ہاں میں نے ماما کو کہا ہیں کہ میں خالا کے گھر جارہی ہوں کچھ دن کے لیے لیکن اب میں کبھی واپس نہیں آؤنگی میرے جانے کے بعد ماما کو بتا دینا تم کیونکہ میں نہیں کہہ سکتی انہیں ٹھیک ہیں نہ اپنا خیال رکھنا خوش رہو خدا حافظ.......

دانین"........

شاہ نے لفافے سے پیپرز نکالے اس پر دانین کے سائن ہوئے ہوئے تھے شاہ صوفے پر بیٹھ گیا......

"میری ہر ایک امید کا قاتل

تیرا ایک لفظ خدا حافظ"!!

اس کا دماغ کام ہی نہیں کر رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ اس سے کسی نے اس کی زندگی چھین لی ہو اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا شاہ نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اسے نمی کا احساس ہوا......

شاہ تم رو رہے ہو اب رونے کا کیا فائدہ وہ چلی گئی اب بس پچتاوا رہ گیا شاہ کے دل سے آواز آئی......

وہ نہیں جاسکتی مجھے چھوڑ کر شاہ نے خود کلامی کی.....

کیوں نہیں جاسکتی تم نے تو جیسے اس کے ساتھ بہت اچھا کیا ہیں نہ شاہ کے دل نے کہا......

شاہ ذر کو ہر وہ پل یاد آنے لگے جو اس نے دانین نے ساتھ گزارے تھے.....

جب میں نہیں ہوگی نہ یہی حرکتیں یاد آئے گی شاہ کے کانوں میں دانین کے الفاظ گونجے.....

وہ سہی کہہ رہی تھی آج وہ نہیں تھی تو اس کی ہر ایک بات یاد آرہی تھی اسے یقین ہونے لگا تھا کہ واقع اسے اس سے محبت ہوگئی ہیں.....کمرے کی ہر ایک شئے اسے اس کی یاد دلا رہی تھی شاہ نے کمرے کی ہر ایک چیز اٹھا کر پھینک دی اسے خود پر غصہ آرہا تھا کہ اس نے دیر کردی وہ چلی گئی شاہ نے اپنا سر ہاتھوں گرا لیا میں نے اسے کھو دیا شاہ کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا......

دروازے پر دستک ہوئی تو شاہ نے سر اٹھایا آیان کمرے میں داخل ہوا......

کیا ہوا یار آیان فوراً اس کے پاس آیا....

وہ چلی گئی آیان وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی شاہ ذر آیان کے گلے لگ گیا.....

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

میں ایسی بات سے ڈرتا تھا جبھی سمجھایا تھا تجھے میں نے آیان نے تاسف سے کہا....

یار مجھے احساس ہوگیا ہیں تو اس سے کہہ نہ کہ وہ واپس آجائے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر تیری بات مانتی ہیں نہ وہ اسے کہہ نہ تو شاہ ذر نے روتے ہوئے کسی بچے کی طرح کہا.....

آیان نے شاہ ذر کو دیکھا وہ تو کوئی اور ہی شاہ ذر تھا بکھرا ہوا ہارا ہوا واقع محبت بھی کیا چیز ہیں آیان نے دل میں سوچا........

چل تو فکر نہیں کر میں کرتا ہوں کچھ آیان نے اسے دلاسہ دیا اور کچھ دیر باتیں کر کے چلا گیا.....

شاہ نے طے کر لیا تھا کہ وہ دانین کو واپس لے کر آئے گا وہ جو بھی سزا دے اسے قبول ہوگی شاہ ذر نے ڈیورس پیپرز پھاڑ دیے اپنا حلیہ درست کیا اور کمرے سے نکل گیا......

شاہ نے دانین کو کال کی لیکن اس نے ریسیو نہیں کی شاہ نے کچھ سوچ کر دانین کی خالا کو کال کی.... لیکن وہاں سے اسے پتہ چلا دانین تو گھر آئی ہی نہیں ہیں شاہ پریشان ہوگیا اس نے ہر اس جگہ کال کر کے پوچھ لیا جہاں اسے لگا کہ وہ وہاں جا سکتی ہیں لیکن دانین کا کچھ پتہ نہیں چلا......

افففف دانین کہاں چلی گئی خدا کا واسطہ واپس آجاؤ شاہ ذر ادھورا ہیں تمہارے بغیر پلیز یار شاہ ذر کار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہوگیا......

شاہ ذر ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ اسکے موبائل پر ایک کال آئی شاہ نے کال ریسیو کی......

ہیلو شاہ نے کہا.....

تیری بیوی ہمارے پاس ہیں اگر سلامتی چاہتا ہیں تو 10 لاکھ تیار رکھ اور کل شام جو ایڈریس ہم بتائے وہاں آجانا اور پولیس کو خبر کی تو اپنی بیوی کو بھول جانا کال پر کسی کی آواز گونجی....

لیکن تم ہو کون اور میری بیوی سے کیا دشمنی شاہ ذر نے پوچھا لیکن کال کٹ چکی تھی.......

شٹ شاہ نے گاڑی کو کک ماری.....

شاہ نے پھر اس نمبر پر کال۔ کی جس سے تھوڑی دیر پہلے کال آئی تھی لیکن اب وہ نمبر بند بتا رہے تھے شاہ کی پریشانی مزید بڑھ گئی اس نے آیان کو کال کی تو وہ بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا......

شاہ نے سوچ لیا تھا کہ وہ کسی کو اس بارے میں نہیں بتائے گا کیونکہ وہ دانین کو کھونا نہیں چاہتا تھا شاہ نے رخ گھر کی جانب کیا اب اسے شام کا انتظار تھا.......

تم سہی کہتی تھی کہ تمہارے جانے کے بعد۔ میں تمہیں بہت مس کرونگا شاہ ذر کمرے میں آیا تو ہر چیز بکھری پڑی تھی اسے کسی چیز کی فکر نہیں تھی وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گیا.......

ساری رات آنکھوں میں کاٹنے کے بعد اب شاہ ذر کو بس شام کا انتظار تھا پیسے وہ بینک سے نکلوا چکا تھا وقت تھا کہ گزرنے کا نام ہی نہیں رے رہا تھا شاہ ذر کو ایک منٹ بھی ایک گھنٹے کے برابر لگ رہا تھا جیسے تیسے کر کے وقت گزر گیا شاہ ذر نے گھڑی میں ٹائم دیکھا پورے چھ بجے شاہ ذر کے

پاس اسی نمبر سے میسج آیا اس میں ایڈریس لکھا تھا شاہ ذر فوراً گھر سے نکل گیا کچھ دیر بعد وہ اپنی منزل پر پہنچ چکا تھا.....

اس نے چاروں طرف کا جائزہ لیا وہ ایک سنسان سی جگہ تھی ہر طرف بس اندھیرا اندھیرا تھا شاہ کچھ آگے گیا تو وہاں اسے روشنی دیکھی بہت کم تھی چھوٹا سا بلب مشکل سے اندھیرے کو چیرنے میں کامیاب ہورہا تھا.......

آگئے تم پیسے لائے ہو وہاں سے آواز آئی شاہ ذر اس شخص کو دیکھ نہیں پارہا تھا کیونکہ کو اندھیرے میں کھڑا تھا.....

دانین کہاں ہیں شاہ نے سوال کیا.....

ارے اتنی بھی کیا جلدی ہیں وہ شخص تھوڑا آگے آیا.....

کون ہو تم شاہ کو آواز جانی پہچانی سی لگی........

خود دیکھ لو وہ سامنے آگیا لیکن ابھی بھی چہرے پر ماسک تھا شاہ نے اسکا ماسک اتارا تو وہ حیران رہ گیا وہ آیان تھا ..... آیان تجھ سے یہ امید نہیں تھی شاہ نے تاسف سے کہا......

ہاہاہا شاہ کو پیچھے سے لڑکی کے ہنسنے کی آواز آئی وہ اور کوئی نہیں دانین تھی ....شاہ ذر نے آیان کو دیکھا تو وہ بھی ہنس رہا تھا وہ سمجھ گیا تھا اسے بےوقوف بنایا گیا ہیں.......

مطلب تم دونوں کا پلان تھا یہ شاہ نے آیان کو گھورا......

جی کوئی شک آیان نے مسکراہٹ دبا کر کہا.....

لیکن دانین تو چلی گئی تھی یہ سب کیسے اور کب مجھے سمجھ نہیں آرہا شاہ نے کہا.....

دیکھ ہوا کچھ یوں ...جب یہ سب باتیں ہوئی اور دانین نے سب سن لیا تھا تو میں جب جارہا تھا آفس سے تو مجھے دانین کی گاڑی دیکھی میں نے اس کا پیچھا کیا تو وہ وکیل کے پاس جارہی تھی میں نے پھر اس سے بات کی اور سارا پلان سمجھایا کیونکہ میں جانتا تھا تو دانین سے محبت کرتا ہیں بس مانتا نہیں ہیں وہ تو بھلا ہو دانین کا جو اس کو بات سمجھ آگئی ورنہ تو کچھ نہیں ہونا تھا پھر آگے سب تجھے خود پتہ ہیں اور ویسے تیری اس وقت مجنوؤں والی حالت دیکھ کر میں نے سوچا پلان کینسل کردو لیکن پھر سوچا دانین کو اتنا ستایا تیرا بھی کچھ حق بنتا ہیں آیان نے آنکھ ماری......

کیسا دوست ہیں تو یار شرم نہیں آئی تجھے شاہ نے آیان کو مارنا شروع کردیا.....

ارے...ارے....رک یار کیوں مار رہا ہیں ....ابھی تو شادی...بھی نہیں ہوئی آیان نے ہنستے ہوئے کہا......

تجھے تو بعد میں پوچھو گا میں شاہ نے کہا......

کیوں اب کس کو پوچھنے جارہا ہیں دیکھ لی تیری دوستی بھابھی کے آتے ہی دوست کو بھول دیکھ لے قسمت والو کو ملتے ہیں ایسے دوست آیان نے آنسو پونچے جو نکل ہی نہیں رہے تھے.....۔

ہاں بند کر ڈرامے اپنے شاہ واپس اس کے پاس آیا....

ہاہاہا چلو تم لوگ انجوئے کرو آیان نے کہا.....

یہاں انجوئے کرے یہاں کچھ ہیں بھی شاہ نے چاروں طرف دیکھا....

اتنے میں لائٹس جل گئی شاہ نے پیچھے دیکھا تو وہاں ان دونوں کے ڈنر کا انتظام کیا گیا تھا سب کچھ بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور پیچھے کی طرف دانین کھڑی تھی اور وہ بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی آج دانین نے بلیک کلر کا سوٹ پہنا تھا اس کے گورے رنگ پر بیلک کلر بہت اچھا لگ رہا تھا......

تھینک یو سو مچ یار تو بیسٹ ہیں شاہ ذر آیان کے گلے لگ گیا.....

یار تم لوگ ہمیشہ خوش رہو میرے لیے بہت ہیں اور اپنا تھینک یو اپنی پوکٹ میں رکھ آیان نے مصنوئی غصے سے کہا.......

شاہ ذر مسکرا دیا.....

چلو میں چلا انجوئے آیان نے کہا اور چلا گیا.....

ہاں تو کیڈنیپ ہونے کا زیادہ شوق ہیں شاہ ذر دانین کی طرف پلٹا.....

دانین مسکرا دی....

تو پھر تمہیں سزا دی جائے گی مجھے چھوڑ کر جانے کی شاہ نے پر سوچ انداز میں کہا....

سزا؟ کیسی سزا؟ دانین نے پوچھا....

ہاں تو بھئی مسز شاہ ذر آپ کو شاہ ذر کو چھوڑ کر جانے کے جرم میں شاہ ذر کے دل میں عمر قید کی سزا سنائی جاتی ہیں شاہ نے شرارت سے کہا.....

اگر اتنی خوبصورت سزا دی جائے تو مجھے ایسی ہزاروں سزائے قبول ہیں مسٹر شاہ ذر دانین نے مسکرا کر کہا.....

شاہ ذر بھی مسکرا دیا.....

چلو یار کھانا کھاتے ہیں ٹھنڈا ہو جائے گا شاہ نے کہا....

نہیں نہیں پہلے تم مجھے پرپوز کرو پھر دانین نے کہا.....

یہ کیا بات ہوئی شاہ نے کہا....

جو بھی بات ہیں کرو اب جلدی ورنہ کھانا نہیں ملے گا دانین بضد ہوئی....

یار مجھے نہیں آتا شاہ نے معصومیت سے کہا.....

اب کوئی اتنے بھی معصوم نہیں ہو تم دانین نے اسے گھورا تو شاہ ذر ہنس دیا......

شاہ ذر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور کہنا شروع کیا.....

دانین آج تک میں تمہیں غلط سمجھتا آیا بے وجہ تم پر غصہ کیا اس سب کے لیے میں شرمندہ ہوں مجھے تمہاری قدر جب ہوئی جب تم نہیں تھی مجھے احساس ہوا کہ شاہ ذر دانین کے بغیر ادھورا ہے

دانین میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں بہت بہت زیادہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا میں جانتا ہوں میں نے بہت دکھ دیے ہیں لیکن میں تمہیں اتنی خوشیاں دونگا کہ تم اپنے سارے غم بھول جاؤ گی کیا تم مجھے معاف کر کے میری زندگی میں واپس آسکتی ہو شاہ ذر کو مکمل کردو شاہ ذر تمہارے بغیر ادھورا ہیں شاہ ذر دانین کے بغیر کچھ نہیں ہیں آئی لو یو دانین آئی لو یو سو مچ شاہ ذر نے دانین کے آگے اپنا ہاتھ پھیلایا جیسے دانین نے فوراً تھام لیا شاہ نے اٹھ کر دانین کو گلے سے لگا لیا .....آئی لو یو ٹو دانین نے آہستہ سے شاہ ذر کے کان میں کہا اور دونوں مسکرا دیے.......

ایک سال بعد.....

شاہ ذر یہ کیا تم نے سب پھیلا رکھا ہیں دانین کمرے میں آئی.....

آنکھیں نہیں کیا تمہارے پاس دیکھ نہیں رہا میں کچھ ڈھونڈ رہا ہوں شاہ نے جواب دیا.....

کیا ڈھونڈ رہے ہو دانین اس کے سر پر پہنچ گئی.....

میرے کچھ پیپرز تھے میں نے یہاں رکھے تھے پتہ نہیں کہاں گئے اس نے میز کی طرف اشارہ کیا....

ارے وہ وہ تو میں نے لوکر میں رکھ دیے تھے دانین نے کہا.....

لوکر میں کیوں سونے کے تھے کیا ؟.....

تم نے کہا تھا نہ میری چیزیں سنبھال کر رکھا کرو اس لیے دانین نے معصومیت سے کہا.....

لڑکی تمہارا دماغ خراب ہیں کیا شاہ کو لگا کہ وہ کوئی پاگل ہیں.....

نہیں تو دانین نے کہا.....

افففف لا کر دو اب مجھے شاہ نے کہا....

اور یہ سب سمیٹے گا کون دانین نے اسے گھورا.....

تم شاہ نے مسکراہٹ دبا کر کہا....

کیوں میں نوکرانی ہوں کیا دانین بولی......

نوکرانی سے کم بھی نہیں ہو شاہ ذر نے ہنستے ہوئے کہا......

روکو تم تمہیں میں چھوڑوں گی نہیں آج تم ضائع ہوجاؤ گے میرے ہاتھوں

دانین شاہ کے پیچھے بھاگی.....

#ختم_شد

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com